DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے، وزیر اعظم	جنگ ودیگر اخبارات
02	حقوق وفرائض میں توازن برقرار رکھنا ضروری ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا، سرفراز بگٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دہشتگرد انسانیت کے دشمن قانون کے کٹہرے میں لائینگے، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	نومبر 2024 بلوچستان سے پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا، وفاقی وزیر صحت	جنگ ودیگر اخبارات
06	ڈیجیٹل دور میں میڈیا لیٹریسی کو تعلیم کا حصہ بنایا جائیگا، راحیلہ درانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	حلقہ انتخابات کو قوم ومذہب پرستوں نے منصوبوں سے محروم رکھا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	محکمہ مواصلات وتعمیرات میں انقلابی واصلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
09	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ لشکری رئیسانی کا محکمہ قانون اور حکومت لیگل نوٹس ارسال	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کا ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری	جنگ ودیگر اخبارات
12	پٹرول کی مکمل اور بلاتعطل سپلائی ہر صورت یقینی بنائی جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	سیکرٹری خزانہ کا صوبائی پرنٹنگ پریس کا تفصیلی دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	سوشل میڈیا کی افواہوں نے پیٹرول بحران کو جنم دیا، پمپ ایسوسی ایشن	جنگ ودیگر اخبارات
15	ایران سے 74 طلباء 545 زائرین کی 8 بسیں تفتان پہنچ گئیں	جنگ ودیگر اخبارات
16	ملکی یکجہتی کو غداروں نے نہیں حب الوطنوں نے زک پہنچائی، سیاسی رہنما	جنگ ودیگر اخبارات
17	بڑی فیڈریشنوں کو سفارشات بلوچستان بجٹ کا حصہ بنائی جائیں، مزدور رہنما	باخبر ودیگر اخبارات
18	پشتون بلوچ سمیت محکوم اقوام کو متحد ہو کر زور آور کا مقابلہ کرنا ہوگا، ایمل ولی خان	آزادی ودیگر اخبارات

امن وامان:

رکھنی بازار مچھ ارمنگوچر میں دھماکے دو جان بحق 19 زخمی، زہری نور گامہ میں نامعلوم شخص کو ہتھکڑیاں لگا کر قتل کر دیا گیا، منگوچر میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک سیکورٹی اہلکار زخمی ہوگیا، ڈکیتیوں پر متاثرہ شہری کی فائرنگ ملزم زخمی ساتھی فراد ہوگیا، مستونگ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی، خضدار فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، زہری نور گامہ سے لاش برآمد، پنجگور مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس آفیسر شدید زخمی

عوامی مسائل:

کوئٹہ وبلوچستان بھر میں پٹرول کا بحران سنگین ٹرانسپورٹ رک گئی ہزاروں مسافر پھنس گئے، کوئٹہ میں پٹرول کا بحران شدید، شہری پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.06.2025

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نام پر ہائبرڈ وار کا نیا مورچہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ واشنگٹن میں قائم ادارہ MEMRI نے حالیہ دنوں "بلوچستان اسٹڈیز پراجیکٹ" کا آغاز کیا ہے اور میر یار بلوچ نامی شخص کو اس کا خصوصی مشیر مقرر کیا ہے اس تقرری کے پیچھے اصل کہانی کچھ اور ہے میر یار بلوچ دراصل ایک فرضہ اور مشکوک شناخت ہے جسے پاکستان دشمن عناصر خاص طور پر بھارتی ایجنسیوں کی پشت پناہی حاصل ہے اس نام سے چلایا جانے والا بیانیہ بلوچستان کے عوامی ترجمانی نہیں بلکہ پاکستان کے خلاف ایک ہائبرڈ وارفیئر کا حصہ ہے MEMRI بذات خود ایک غیر جانبدار تھنک ٹینک نہیں بلکہ مخصوص سیاسی مفادات کو فروغ دینے والا ادارہ ہے اس کے بانی اسرائیلی انٹیلی جنس سے وابستہ رہے ہیں اور اس کا بلوچستان پر تحقیق کا دعوی درحقیقت پاکستان کے داخلی تضادات کو ہتھیار بنانے کی کوشش ہے میر یار بلوچ جیسے افراد سچے مسلمان ہیں نا ہی محب الوطن بلکہ وطن بلکہ صرف سوشل میڈیا پر آزادی کے دعوے کر کے افراتفری اور انتشار کو ہوا دیتے ہیں ان کا مقصد یا مکالمہ نہیں بلکہ ریاست پاکستان کی جغرافیائی ونظریاتی وحدت پر حملہ بلوچستان کے عوام کا اصل مطالبہ ترقی، تعلیم ،روزگار اور امن ہے نہ کہ علیحدگی یا بیرونی ایجنڈے یہ وقت ہے کہ ہم اپنی آنکھیں کھولیں اور ان بیرونی بیانیوں کو مسترد کریں جو اتحاد کے بجائے انتشار کو فروغ دے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان وسائل ،مسائل اورحکومت کی ترجیحات ،ایک جائزہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کا آئندہ مالی سال بجٹ حجم 10 کھرب روپے سے زائد متوقع ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ریکوڈک منصوبہ پر سرمایہ کاری 700ملین ڈالر تک پہنچ گئی ،بلوچستان میں معاشی تبدیلی کے واضح امکانات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں فیول کا بحران ایک سنگین اورفوری حل طلب مسئلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کا صوبائی بجٹ اجلاس آج ہو گا** " کے عنوان سے خالد حسین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اسرائیل کی بڑھتی دلچسپی وجوہات کیاھیں ؟** " کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17-JUN-2025 Page No. 1

بلوچستان کی خوشحالی سے پاکستان کی ترقی جڑی ہے، شہباز شریف

جمال شاہ کی ملاقات ۔ بجٹ امور سمیت خطے و سیاسی صورتحال پر بات چیت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعظم میاں شہباز شریف سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پیر کے روز ملاقات ..... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کی ۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال کے علاوہ بلوچستان کے مسائل زیر بحث آئے، اس موقع پر جمال شاہ کاکڑ نے بلوچستان کی مخلوط حکومت اور یہاں کی عوام کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہباز شریف کی جدوجہد سے وفاقی بجٹ میں صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے 240 ارب روپے مختص کئے گئے، بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے بجٹ میں الوکیشن کے بعد ان منصوبوں کی تکمیل سے یہاں کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی میں کمی واقع ہوگی

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

صوبہ اور یہاں کے لوگ میرے دل کے بہت قریب ہیں، بلوچستان کی ترقی سے پاکستان کی ترقی جڑی ہوئی ہے

یوتھ پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو بھی ملک کی ترقی وخوشحالی میں کردار ادا کرنے کیلئے مواقع فراہم کئے جائینگے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعظم میاں شہباز شریف سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پیر کے روز ملاقات کی ۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال کے علاوہ بلوچستان کے مسائل زیر بحث آئے، اس موقع پر جمال شاہ کاکڑ نے بلوچستان کی مخلوط حکومت اور یہاں کی عوام کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہباز شریف کی جدوجہد سے وفاقی بجٹ میں صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے 240 ارب روپے مختص کئے گئے، بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے بجٹ میں الوکیشن کے بعد ان منصوبوں کی تکمیل سے یہاں کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی میں کمی بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

واقع ہوگی، بلوچستان کی ترقی کے حوالے سے عملی اقدامات سے ثابت ہوگیا کہ وزیراعظم صوبے کی ترقی کیلئے سنجیدہ ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان اولین ترجیح ہے، بلوچستان اور بلوچستان کے لوگ میرے دل کے قریب ہیں، اس صوبے کی ترقی وخوشحالی سے پاکستان کی ترقی جڑی ہوئی ہے۔ پاکستان کی ترقی میں نہ صرف بلوچستان کا حصہ ہوگا بلکہ وزیراعظم یوتھ پروگرام کے ذریعے صوبے کے نوجوانوں کو بھی ملک کی ترقی وخوشحالی میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے بھرپور مواقع فراہم کئے جائیں گے، صوبے میں بہترین انفراسٹرکچر کے ذریعے محرومی کے خاتمے اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع کی فراہمی کیلئے وفاقی حکومت مختلف منصوبوں پر کام کر رہی ہے، بجٹ کے علاوہ مختلف منصوبوں کے ذریعے بلوچستان کو ترجیح دی جا رہی ہے جس کے بہت جلد مثبت نتائج برآمد ہونگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 2

حقوق وفرائض میں توازن برقرار رکھنا ضروری ہے، گورنر مندوخیل

ایسے ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے کوشش کی جائے جہاں ہر بچے کو معیاری تعلیم میسر ہو، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ حقوق اور فرائض میں توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا چاہیے کہ ہر حق کے ساتھ عوام کی خدمت اور معاشرہ کی ترقی کا فرض بھی آتا ہے، ہمیں اپنے ذمہ دار افراد میں فرض کا احساس اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے جنکی وہ خدمت کرتے ہیں۔ ہم ایسی متوازن اور مساوی ترقی پر یقین رکھتے ہیں جہاں ہمارے صوبے کے ہر علاقے کو وہ توجہ ملے جس کا وہ مستحق ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق میئر خضدار میر رحیم کرد اور پاکستان مسلم لیگ ژوب کے رہنما نصیب اللہ بادینزئی کی قیادت میں وفد سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر مندوخیل نے کہا کہ جب تک ہم ہر تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر بنیادی سہولیات کو یقینی نہیں بناتے، ہم بڑے شہروں میں اپنے صحت اور تعلیمی اداروں پر بوجھ ڈالتے رہیں گے، لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اس خلا کو پر کریں کہ ہم اساتذہ اور ڈاکٹروں کو دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں لائیں تاکہ وہ وقار کے ساتھ خدمت کریں۔

MASHRIQ QUETTA

حقوق اور فرائض میں توازن برقرار رکھنا ضروری ہے، گورنر

بڑے شہروں پر بوجھ کم کرنے کیلئے اندرون صوبہ سہولیات فراہم کرنا ہونگی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حقوق اور فرائض میں توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا چاہیے کہ ہر .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

حق کے ساتھ عوام کی خدمت اور معاشرہ کی ترقی کا فرض بھی آتا ہے . ہمیں اپنے ذمہ دار افراد میں فرض کا احساس اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے جنکی وہ خدمت کرتے ہیں۔ ہم ایسی متوازن اور مساوی ترقی پر یقین رکھتے ہیں جہاں ہمارے صوبے کے ہر علاقے کو وہ توجہ ملے جس کا وہ مستحق ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق میئر خضدار میر رحیم کرد اور پاکستان مسلم لیگ ژوب کے رہنما نصیب اللہ خان بادینزئی کی قیادت میں وفد سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران کیا . اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جب تک ہم ہر تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر بنیادی سہولیات کو یقینی نہیں بناتے،

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 منگل 20 ذوالحجہ 1446ھ 17 جون 2025ء نمبر 164

انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا

سرفراز بگٹی، مصطفیٰ کمال

قومی اور اجتماعی ذمہ داری سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئندہ نسلوں کو صحت مند اور پولیو فری مستقبل فراہم کیا جائیگا، وفاقی وزیر صحت

کوئٹہ (جنگ نیوز) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی۔ اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو مؤثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علما اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، لیڈر آف دی اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈاکٹر آفتاب، ڈاکٹر آصف خان، ڈاکٹر حبیب اللہ سمیت محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ وزیر اعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق اور اندرون بلوچستان کے ڈویژنل کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی اور انسداد پولیو سے متعلق اقدامات پر روشنی ڈالی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزرا اور پارلیمانی سیکرٹریز ملاقات کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی، دنیش کمار ملاقات، ہنگلاج ماتا مندر کو عالمی ٹورازم سائٹ قرار دینے کا فیصلہ

بلوچستان تمام مذاہب اور ثقافتوں کا امین خطہ، وزیر اعلیٰ، اقلیتی شہریوں کا اعتماد مضبوط ہوگا، دنیش کمار، وزیر اعلیٰ کا شکریہ

کوئٹہ (جنگ نیوز) حکومت بلوچستان نے ضلع لسبیلہ میں واقع قدیمی اور تاریخی اہمیت کے حامل ہنگلاج ماتا مندر کو عالمی ٹورازم سائٹ (World Tourism Site) قرار دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اس اہم پیش رفت کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر دنیش کمار کے درمیان ہونے والی ملاقات کے دوران کیا گیا، ہنگلاج ماتا مندر پاکستان اور بالخصوص بلوچستان میں ہندو برادری کا ایک قدیم اور روحانی مقام ہے، جہاں ہر سال پاکستان سمیت دنیا بھر سے لاکھوں زائرین حاضری دیتے ہیں اس مقام کی مذہبی، ثقافتی اور سیاحتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان نے اسے عالمی سیاحتی مقام کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ نہ صرف اقلیتی مذہبی سیاحت کو فروغ دیا جا سکے بلکہ بلوچستان کی مثبت شناخت کو بھی عالمی سطح پر اجاگر کیا جا سکے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تمام مذاہب اور ثقافتوں کا امین خطہ ہے ہنگلاج ماتا مندر بلوچستان کی تہذیب، تاریخ اور رواداری کی علامت ہے اس مقام کو عالمی سیاحتی حیثیت دینا نہ صرف اقلیتی برادری کے اعتماد کا مظہر ہے بلکہ یہ بلوچستان کے پرامن اور روشن چہرے کو دنیا کے سامنے لانے کی ایک اہم کاوش بھی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اقلیتوں کے مذہبی و ثقافتی مقامات کی حفاظت اور ترقی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور آئندہ بجٹ میں ہنگلاج ماتا مندر کی تزئین و آرائش اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے خصوصی فنڈز بھی مختص کیے جا رہے ہیں۔ سینیٹر دنیش کمار نے اس فیصلے پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال انسداد پولیو مہم سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 20 ذوالحج 1446ھ 17 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 348

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

پولیو کا خاتمہ صرف طبی مہم نہیں، قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں

انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندہ ؟ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علما اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے

حکومت اقلیتوں کے مذہبی مقامات کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، وزیراعلیٰ

حکومت کی جانب سے لسبیلہ میں ہنگلاج ماتا مندر ٹورازم سائٹ قرار، فیصلہ دنیش کمار سے ملاقات کے دوران کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ضلع لسبیلہ میں واقع قدیمی اور تاریخی اہمیت کے حامل ہنگلاج ماتا مندر کو عالمی ٹورازم سائٹ (World Site Tourism) قرار دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اس اہم پیش رفت کا اعلان پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر دنیش کمار کے درمیان ہونے والی ملاقات کے دوران کیا گیا، ہنگلاج ماتا مندر پاکستان اور بالخصوص بلوچستان میں ہندو برادری کا ایک قدیم اور روحانی مقام ہے، جہاں ہر سال پاکستان سمیت دنیا بھر سے لاکھوں زائرین حاضری دیتے ہیں اس مقام کی مذہبی، ثقافتی اور سیاحتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان نے اسے عالمی سیاحتی مقام کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ نہ صرف اقلیتی مذہبی سیاحت کو فروغ دیا جا سکے بلکہ بلوچستان کی مثبت شناخت کو بھی عالمی سطح پر اجاگر کیا جا سکے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تمام قومیتوں اور ثقافتوں کا امین خطہ ہے ہنگلاج ماتا مندر بلوچستان کی تہذیب، تاریخ اور رواداری کی علامت ہے اس مقام کو عالمی سیاحتی حیثیت دینا نہ صرف اقلیتی برادری کے اعتماد کا مظہر ہے بلکہ یہ بلوچستان کے پُرامن اور روشن چہرے کو دنیا کے سامنے لانے کی ایک اہم کاوش بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اقلیتوں کے مذہبی و ثقافتی مقامات کی حفاظت اور ترقی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور آئندہ بجٹ میں ہنگلاج ماتا مندر کی تزئین و آرائش اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے خصوصی فنڈز بھی مختص کئے جا رہے ہیں سینیٹر دنیش کمار نے اس فیصلے پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے پاکستان کے اقلیتی شہریوں کا اعتماد مضبوط ہوگا اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 بروز منگل 17 جون 2025ء بمطابق 20 ذی الحجہ 1446ھ شمارہ نمبر 164

پولیو کا خاتمہ قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلہ

اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کیلئے بڑا چیلنج ہے، تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال انسداد پولیو اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علما اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ والدین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی کی شمولیت انسداد پولیو مہم میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے وفاقی وزیر صحت نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کی عملی کاوشوں سے مستقبل میں پولیو فری پاکستان کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 17 جون 2025ء بمطابق 20 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 163

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی کو ضلع واشک کے طبی مراکز کی اپ گریڈیشن کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر صحت کی زیر صدارت مشترکہ اجلاس

پولیو کا خاتمہ ایک طبی مہم نہیں بلکہ قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو مؤثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائیگا' وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت کی عملی کاوشوں سے مستقبل میں پولیو فری پاکستان کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکتا ہے' وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال

کوئٹہ (ط ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی وصوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو مؤثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علما اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ والدین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی کی شمولیت انسداد پولیو مہم میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے وفاقی وزیر صحت نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کی عملی کاوشوں سے مستقبل میں پولیو فری پاکستان کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے گا انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اس حوالے سے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پولیو کے خلاف اس جنگ میں حکومت، عوام، ادارے اور معاشرہ سب مل کر شریک ہوں گے اور آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور پولیو فری مستقبل فراہم کیا جائے گا اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، لیڈر آف دی اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈاکٹر آفتاب، ڈاکٹر آصف خان، ڈاکٹر نجیب اللہ، مسز شاہ پور سیت محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق اور اندرون بلوچستان کے ڈویژنل کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی اور انسداد پولیو سے متعلق اقدامات پر روشنی ڈالی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، وزراء اور پارلیمانی سیکرٹری ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال انسداد پولیو سے متعلق اجلاس کی مشترکہ صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 183 منگل، 20 ذوالحج، 17 جون 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

عوامی حمایت کے بغیر پولیو کا خاتمہ ممکن نہیں، وزیراعلیٰ

سب کو یکساں عزم و جذبے کیساتھ کردار ادا کرنا ہوگا، نقل مکانی انسداد پولیو مہم کیلئے بڑا چیلنج ہے، سرفراز بگٹی

پولیو کے خاتمے کے حوالے سے اجلاس، مکمل خاتمے کیلئے مہم کو مربوط بنانے کا فیصلہ، مصطفیٰ کمال کی اجلاس میں شرکت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی وصوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطح اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال مشترکہ طور پر صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی صوبائی وزراء و پارلیمانی سیکرٹری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF PU[BLIC]
RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت ا[علیٰ]
حکو[مت]

Bullet No. 1

[Pag]e No. 2

روزنامہ
میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
یادِ حسین الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

شمارہ 280 | قیمت 20 روپے | منگل 17 جون 2025ء، 20 ذوالحجہ 1446ھ

بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کیلئے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر صحت کا مشترکہ طور پر انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور

پولیو کا خاتمہ قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضا مندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علما اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ والدین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی کی شمولیت انسداد پولیو مہم میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے وفاقی وزیر صحت نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کی عملی کاوشوں سے مستقبل میں پولیو فری پاکستان کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے گا انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اس حوالے سے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پولیو کے خلاف اس جنگ میں حکومت، عوام، ادارے اور معاشرہ سب مل کر شریک ہوں گے اور آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور پولیو فری مستقبل فراہم کیا جائے گا اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، لیڈر آف دی اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈاکٹر آفتاب، ڈاکٹر آصف خان، ڈاکٹر نجیب اللہ، مسٹر شاہد سمیت محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ وزیر اعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق اور اندرون بلوچستان کے ڈویژنل کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی اور انسداد پولیو سے متعلق اقدامات پر روشنی ڈالی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال مشترکہ طور پر صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی صوبائی وزراء و پارلیمانی سیکرٹری ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی و دیگر شریک ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | منگل 17 جون 2025ء | 20 ذی الحج 1446ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 119

وزیر اعلیٰ اور وفاقی وزیر صحت کی زیر صدارت اجلاس

انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ

پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، صوبائی حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھیں گے، وفاقی وزیر صحت

نومبر 2024 سے اب تک بلوچستان سے پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا، کیسز کا مکمل خاتمہ ممکن ہے، مصطفیٰ کمال کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر موجود اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس وزیر اعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو [illegible] رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — منگل 17 جون 2025ء، 20 ذی الحجہ 1446ھ — شمارہ 66

پولیو کے خاتمہ قومی ذمہ داری ہے، والدین علماء کرام اساتذہ کردار ادا کریں

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس موثر حکمت عملی اور عوامی شمولیت پر زور

پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور بقیہ 12 صفحہ 6 پر

ری کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی صوبائی وزراء پارلیمانی سیکرٹریز ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور وزیر صحت مصطفیٰ کمال انسداد پولیو سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 17 جون 2025ء، 20 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 164

پولیو کا خاتمہ ہماری قومی و اجتماعی ذمہ داری ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان
وفاقی وزیر صحت

بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی وصوبائی قیادت کا عزم، انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی تعاون سے ہم آہنگ بنانے پر اتفاق

اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی وصوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال مشترکہ طور پر صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعل
حکومت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1
Page No. 2

جلد نمبر-24 | منگل 17 جون 2025ء بمطابق 20 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-162

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا

اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو مؤثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضا مندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علماء اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ والدین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی کی شمولیت انسداد پولیو مہم میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے وفاقی وزیر صحت نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کی عملی کاوشوں سے مستقبل میں پولیو فری پاکستان کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے گا انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اس حوالے سے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پولیو کے خلاف اس جنگ میں حکومت، عوام، ادارے اور معاشرہ سب مل کر شریک ہوں گے اور آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور پولیو فری مستقبل فراہم کیا جائے گا اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، لیڈر آف دی اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈاکٹر آفتاب، ڈاکٹر آصف خان، ڈاکٹر نجیب اللہ، سمیت شاہ پور سمیت محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ وزیر اعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق اور اندرون بلوچستان کے ڈویژنل کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی اور انسداد پولیو سے متعلق اقدامات پر روشنی ڈالی

پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ضلع لسبیلہ میں واقع قدیمی اور تاریخی اہمیت کے حامل ہنگلاج ماتا مندر کو عالمی ٹورازم سائٹ (World Tourism Site) قرار دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اس اہم پیش رفت کا اعلان پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 2 پر)

سرفراز بگٹی اور سینیٹر دنیش کمار کے درمیان ہونے والی ملاقات کے دوران کیا گیا، ہنگلاج ماتا مندر پاکستان اور بالخصوص بلوچستان میں ہندو برادری کا ایک قدیم اور روحانی مقام ہے، جہاں ہر سال پاکستان سمیت دنیا بھر سے لاکھوں زائرین حاضری دیتے ہیں اس مقام کی مذہبی، ثقافتی اور سیاحتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان نے اسے عالمی سیاحتی مقام کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ نہ صرف اقلیتی مذہبی سیاحت کو فروغ دیا جا سکے بلکہ بلوچستان کی مثبت شناخت کو بھی عالمی سطح پر اجاگر کیا جا سکے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تمام قومیتوں اور ثقافتوں کا امین خطہ ہے ہنگلاج ماتا مندر بلوچستان کی تہذیب، تاریخ اور رواداری کی علامت ہے اس مقام کو عالمی سیاحتی حیثیت دینا نہ صرف اقلیتی برادری کے اعتماد کا مظہر ہے بلکہ یہ بلوچستان کے پرامن اور روشن چہرے کو دنیا کے سامنے لانے کی ایک اہم کاوش بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اقلیتوں کے مذہبی و ثقافتی مقامات کی حفاظت اور ترقی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور آئندہ بجٹ میں ہنگلاج ماتا مندر کی تزئین و آرائش اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے خصوصی فنڈز بھی مختص کیے جا رہے ہیں سینیٹر دنیش کمار نے اس فیصلے پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے پاکستان کے اقلیتی شہریوں کا اعتماد مضبوط ہوگا اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ ملے گا انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ ہندو برادری کے لیے فخر اور حوصلے کا باعث ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی صوبائی وزراء و پارلیمانی سیکرٹری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

13

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1130 QUETTA Tuesday June 17 2025 / Dhul Hijjah 20, 1446

High-level meeting vows to make Balochistan polio-free

All sectors should unite for anti-polio efforts: Mustafa

Staff Report

QUETTA: A high-level meeting was held at the Chief Minister's Secretariat on Monday to coordinate federal and provincial efforts to make Balochistan polio-free. The meeting was jointly chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and Federal Health Minister Mustafa Kamal.

The discussion focused on current challenges, strategies, and the future course of the anti-polio campaign. It was agreed that the campaign would be made more effective and coordinated with public participation to completely eradicate the virus. Chief Minister Bugti described polio eradication as a "national and collective responsibility" and noted that internal and external migration poses a significant challenge. He welcomed the support from the provincial opposition on this critical public interest issue.

Federal Health Minister Mustafa Kamal praised the Balochistan government's efforts and emphasized the importance of national solidarity and public cooperation. He highlighted the key role of parents, scholars, media, and civil society in the campaign's success. The federal government pledged its full cooperation with the provincial government.

Federal Minister for Health Mustafa Kamal on Monday urged politicians, religious scholars, academia, civil society's members, parents and media to use their influence with renewed determination by actively participating in the anti-polio campaign to help ensure a polio-free Pakistan in the near future.

Addressing a press conference after chairing a review meeting on polio eradication held here which was attended by key stakeholders, including the Capt. (Retd) Anwar Ul Haq, National Coordinator for Polio, Secretary Health Balochistan Mujeeb-Ur-Rehman Panezai, Emergency Operation Centre (EOC) Coordinator Balochistan Inam Ul Haq, as well as representatives from, WHO, UNICEF, and provincial health authorities, Mustafa Kamal stressed to intensifying polio eradication efforts aimed to vacinate the children against the crippling disease.

He warned that "if we do not take things seriously, Pakistan risks becoming the last country where polio persists as the virus is remain active in only two countries."

Kamal mentioned that the Afghanistan will be polio-free country as the current Afghan government is running extensive door to door anti-polio campaign in all provinces to administer the anti-polio drops to children up to five years of age.

He pointed out that all Muslim countries and others around the world have eliminated polio by using the same vaccine currently being administered in Pakistan.

"Due to the widespread presence of the polio virus in the environment of all districts, it can attack children. To prevent this, it is essential that children receive both the polio drops," he added.

Mustafa Kamal called the parents to administered vaccination, assuring them that these steps would help protect their families from lifelong disabilities and even death.

Syed Mustafa Kamal announced that no polio cases have been reported from Balochistan so far this year. He credited the ongoing robust efforts under the leadership of the Prime Minister for the encouraging development.

Minister Kamal emphasized that both federal and provincial governments are united in their commitment to eradicating polio from Pakistan. "Reject all negative narratives and ensure that every child is vaccinated," he urged. "The entire nation must unite against polio, and our frontline polio workers are our true heroes."

CamScanner

CLIPPING SERVICE
RE
Bullet No.
No. 14

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH نظا
Balochistan Express
TUESDAY
JUNE 17, 2025
Quetta

Federal, provincial leadership reaffirm commitment to eradicate polio

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti has said that polio eradication is not just a medical mission but a national and collective responsibility that requires a unified and determined approach from all stakeholders. He acknowledged that internal and cross-border population movements pose significant challenges to the campaign, but the government is tackling these issues with full commitment.

He expressed these views during a meeting held on Monday at the Chief Minister's Secretariat in Quetta to review and strengthen coordinated efforts at the federal and provincial levels for making Balochistan polio-free. The meeting was jointly chaired by Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti and Federal Health Minister Mustafa Kamal.

The participants held detailed discussions on the current challenges, strategies, and future plans for the anti-polio campaign. It was unanimously agreed that the campaign must be made more effective, well-coordinated, and aligned with community participation to achieve complete eradication of the disease.

The meeting resolved that the success of the anti-polio efforts must be linked to public cooperation and consent to ensure sustainable results at the societal level.

Speaking on the occasion, CM appreciated the constructive support extended by the opposition within the province on such critical public interest matters. The Chief Minister underscored that without public support, the dream of a polio-free society cannot be realized. He called upon parents, teachers, religious scholars, and community leaders to actively contribute to this cause within their respective spheres.

Federal Health Minister Mustafa Kamal commended the Balochistan government's serious efforts and stated that the campaign can only succeed through national solidarity and broad-based public cooperation.

He highlighted the crucial role of parents, religious scholars, media, and civil society in ensuring the success of the anti-polio drive.

The Federal Minister reaffirmed that Balochistan's practical efforts would significantly contribute to achieving the goal of a polio-free Pakistan in the future. He assured the federal government's continued full support to the provincial government in this regard.

The meeting expressed a firm resolve that government institutions, the public, and all segments of society would jointly fight this battle against polio to provide a safe, healthy, and polio-free future for the coming generations. The meeting was attended by Balochistan Health Minister Bakht Muhammad Kakar, Leader of the Opposition Younis Aziz Zehri, Balochistan Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary (Home) Zahid Saleem, Principal Secretary Babar Khan, Balochistan Health Secretary Mujeeb-ur-Rehman Panizai, Director General Health Services Balochistan Dr. Ameen Khan Mandokhail, Commissioner Quetta Division Hamza Shafqaat, Deputy Commissioner Quetta Mehrullah Khan Badini, Dr. Aftab, Dr. Asif Khan, Dr. Najeebullah, Mr. Shahpur, and other senior officials from the health department, district administration, and relevant institutions.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUN 2025

Page No. 5

دہشتگرد انسانیت کے دشمن، قانون کے کٹہرے میں لائینگے، سردار کھیتران

صوبائی وزیر کی رکنی بم دھماکے کی مذمت، زخمیوں کو طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت، لواحقین سے [illegible]

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے رکنی میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور انسانیت سوز کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دلخراش واقعے پر وہ دلی طور پر رنجیدہ ہیں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ سردار کھیتران نے کہا کہ معصوم جانوں کا ضیاع ناقابل برداشت سانحہ ہے۔ صوبائی وزیر نے زخمیوں کو فوری اور مکمل طبی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو امدادی کارروائیاں تیز کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر بارکھان کو ہنگامی اقدامات اور موثر ریلیف کی فراہمی کی بھی ہدایت جاری کی۔ سردار کھیتران نے کہا کہ دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں اور ایسے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے اور دہشت گردوں کا قلع قمع کر کے امن کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے گا۔

نومبر 2024، بلوچستان سے پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا، وفاقی وزیر صحت

کینسر کا علاج ممکن، پولیو کا نہیں، صرف 11 کیسز باقی رہ گئے، مصطفیٰ کمال کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ نومبر 2024 سے اب تک بلوچستان سے پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا، کینسر کا علاج ممکن ہے مگر پولیو کا نہیں، دنیا نے یہی پولیو کے قطرے پلا کر اپنے بچوں کو پولیو سے محفوظ کر لیا ہے۔ افغانستان میں طالبان حکومت گھر گھر میں پولیو کے قطرے پلا رہے ہیں، یہ بات انہوں نے پولیو ایمرجنسی سینٹر، کمشنر آفس کوئٹہ میں پریس کانفرنس میں صحافیوں سے بات چیت میں کی۔ انہوں نے کہا کہ نمونوں سے یہ پتا چلا ہے پاکستان کے تقریباً ہر ضلع میں پولیو کا وائرس پایا جاتا ہے جبکہ پاکستان میں پولیو کے صرف گیارہ کیسز باقی رہ گئے ہیں، اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ پولیو جیسے موذی مرض کو کنٹرول کرنے میں ہمیں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں کہا کہ ہم اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے اگر نہ پلاتے تو ہمارے بچوں میں پولیو کی کیسز ہمارے تصور سے بہت زیادہ ہو جاتے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ خدارا وہ اپنے پانچ سال تک کے بچوں کو زندگی بھر کی معذوری سے بچانے کے لئے ہر بار پولیو کے قطرے پلائیں۔

ڈیجیٹل دور میں میڈیا لیٹریسی کو تعلیم کا حصہ بنایا جائیگا، راحیلہ درانی

ہماری یونیورسٹیوں میں 25 سال پرانے کمپیوٹرز ہیں آئی ٹی اساتذہ کی بھرتی کی جائیگی، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ نصاب تعلیم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ترجیح ہے، موجودہ ڈیجیٹل دور کے چیلنجز سے نمٹنے اور نئی نسل کو سچ اور جھوٹ کی تمیز سکھانے کے لئے میڈیا لٹریسی کو تعلیم کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے محکمہ تعلیم، بیورو آف کریکلم اور میڈیا ماٹرز فاؤنڈیشن کے اشتراک سے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے اسپیشل سیکرٹری تعلیم عبدالسلام اچکزئی، ڈائریکٹر جنرل کریکلم کونسل ڈاکٹر جسم ناز اور ڈائریکٹر بیورو آف کریکلم سعید احمد خان سمیت دیگر ماہرین تعلیم، صحافیوں اور پالیسی سازوں نے بھی خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہا کہ تعلیم یافتہ طبقے کو اگرچہ مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کی اہمیت کا ادراک ہے لیکن ہمارے اسکولوں میں نئی نسل اب بھی ان چیلنجز سے بے خبر ہے جو انہیں مستقبل میں درپیش ہوں گے۔ میڈیا ماٹرز فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر ریحان تنولی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تنظیم ملک میں پہلی بار میڈیا فہم، ڈیجیٹل خواندگی، اے آئی اور روبوٹکس جیسے جدید کورسز کے ذریعے تعلیمی اصلاحات لا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حلقہ انتخاب کو قوم و مذہب پرستوں نے منصوبوں سے محروم رکھا، نور محمد دمڑ

ہرنائی تا اسپین تنگی روڈ کی تعمیر کیلئے 75 کروڑ روپے منظور کروائے، صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ انتخابی حلقے میں شامل تمام علاقوں کے بنیادی مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے ہرنائی کی قومی شاہراہوں کو وفاقی پی ایس ڈی پی شامل کرنے کے بعد ہرنائی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

تا اسپین تنگی روڈ کی تعمیر کیلئے 75 کروڑ روپے منظور کروائے ہیں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ عوام کے بنیادی مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے جن بنیادی مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے انہیں حل کرنے کی کوشش کریں گے ضلع ہرنائی کے عوام کا سب سے بڑا اور اجتماعی مسئلہ قومی شاہراہوں اور فارم تو مارکیٹ سڑکوں کی خستہ حالی جن کی تعمیر کیلئے ہر ممکن کوشش جاری ہے ہرنائی کی قومی شاہراہوں ہرنائی سنجاوی ہرنائی تا کچھ موڑ کوئٹہ قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے وفاقی پی ایس ڈی پی میں فنڈز منظور کروائے جبکہ ہرنائی سبی ریلوے سیکشن کی سیلاب سے متاثرہ ریلوے پٹڑی کو محفوظ بنانے کیلئے محکمہ ریلوے کی زیر نگرانی کام جاری ہے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع ہرنائی و زیارت کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہر فورم پر کوشاں ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 16

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں انقلابی و اصلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری

گڈ گورننس کیلئے حکومت بلوچستان رولز آف بزنس 2012 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کیلئے ترامیم

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی سربراہی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں انقلابی و اصلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے صوبے میں گڈ گورننس کے اصول کے لئے گور......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

گورنمنٹ آف بلوچستان رولز آف بزنس 2012" کے اندر محکمہ مواصلات و تعمیرات کیلئے ترامیم کردی گئی ہیں جس میں اب روڈ اور بلڈنگ کے چیف انجینئرز الگ الگ ہونے کے بجائے ایک ہی ہونگے اسی طرح سپرنٹنڈنٹ انجینئرز بھی روڈ اور بلڈنگ سیکٹر کے ایک ہی ہونگے اس کے علاوہ ضلع کوئٹہ میں جتنے بھی ایکسین تعینات ہیں ان کے حدود کا از سر نو تعین کیا گیا ہے اور محکمہ میں جتنے بھی غیر فعال سیکشنز ہیں انہیں بھی ختم کر دیا گیا ہے ان ترامیم کا مقصد محکمہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا تاکہ محکمہ مواصلات و تعمیرات دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو ان اقدامات سے محکمہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور چیک اینڈ بیلنس موثر طریقے ہو سکے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 17

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ: لشکری رئیسانی کا محکمہ قانون اور حکومت کو لیگل نوٹس ارسال

ایکٹ غیر قانونی، عجلت میں منظور کیا گیا، بنیادی آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے، نوٹس میں موقف

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے بلوچستان مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے حوالے سے محکمہ قانون، پارلیمانی امور اور حکومت بلوچستان کو لیگل نوٹس ارسال کر دیا۔ کوئٹہ کے معروف قانون دان محمد [illegible] نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کے موکل سینئر سیاستدان لشکری خان رئیسانی نے ان کے ذریعے سیکرٹری محکمہ قانون و پارلیمانی امور اور حکومت بلوچستان کو لیگل نوٹس ارسال کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 قانونی طور پر ناقص اور غیر قانونی ہے۔ ایکٹ نہ صرف بلوچستان کے عوام کے آئینی اور بنیادی حقوق کے خلاف ہے بلکہ اس کو ایک ایسے وقت میں عجلت میں بغیر کسی بحث اور مناسب قانون سازی، عوامی جانچ پڑتال، منتخب اراکین کی بامعنی شرکت کے بغیر اسمبلی میں منظور کیا گیا ہے۔ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ وفاقی حکومت کی طرف سے پیش کردہ مطالبات کے تحت مسودہ قانون سازی کا جائزہ لینے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کو نظر انداز کیا گیا جو جمہوری قانون سازی کے عمل کی خلاف ورزی ہے۔ لیگل نوٹس میں موقف اختیار کیا گیا کہ وفاقیت و مشاورت کے بغیر صوبے میں ایکٹ کا نفاذ آئینی تحفظات کی خلاف ورزی ہے۔ لیگل نوٹس میں کہا گیا کہ آئین کے آرٹیکل 10 اے بنیادی حقوق کے حوالے سے منصفانہ عمل کا حق دیتا ہے، آرٹیکل 19 اے شہریوں کو معلومات تک رسائی کا حق، آرٹیکل 25 قانون کے سامنے مساوات، آرٹیکل 153، 155 صوبائی خودمختاری اور وسائل کے کنٹرول کے اصول کا تعین کرتا ہے اور آرٹیکل 172 (3) قدرتی وسائل پر صوبوں کو حق دیتا ہے۔ ایکٹ کی منظوری میں ان آرٹیکلز کی خلاف ورزی ہے، ایکٹ بلوچستان کے وسائل کی خودمختاری کے لیے نقصان دہ ہے۔ لیگل نوٹس میں مطالبہ کیا گیا کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے نفاذ کو معطل کرکے متعلقہ ماہرین، سول سوسائٹی، متاثرہ مقامی کمیونٹیز سمیت تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ایک جامع اور شفاف قانون سازی کے ذریعے ایکٹ کا دوبارہ جائزہ لیا جائے۔

بلوچستان کا ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش ہوگا

غیر ترقیاتی بجٹ 800 ارب اور صوبائی پی ایس ڈی پی 200 ارب سے زائد ہونے کا امکان

تنخواہوں میں دس اور پنشن میں سات فیصد اضافے کا امکان، بجٹ سرپلس ہوگا، اجلاس 4 بجے طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کا ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائے گا۔ آئندہ مالی سال کا غیر ترقیاتی بجٹ 800 ارب اور صوبائی پی ایس ڈی پی 200 ارب سے زائد ہونے کا امکان ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں دس اور پنشن میں سات فیصد اضافے کا امکان، رواں مالی سال کے بجٹ کی طرح آئندہ مالی سال کا بجٹ بھی سرپلس ہوگا۔ بجٹ میں تعلیم، امن وامان، صحت اور انفراسٹرکچر پر ترجیح دیے جانے کا امکان ہے۔ بلوچستان کو آئندہ مالی سال کے دوران وفاق سے 743 ارب روپے ملنے کی توقع ہے۔ رواں مالی سال کے مقابلے میں آئندہ مالی سال کے لیے وفاق سے بلوچستان کو 70 ارب روپے زیادہ ملنے کی توقع ہے جس میں گیس، بجٹ اور دیگر قدرتی وسائل سے ہونے والی آمدنی بھی شامل ہیں۔ جبکہ صوبائی محصولات سے 150 ارب کے حصول کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ بجٹ میں محکمہ تعلیم کیلئے 160 ارب، صحت کیلئے 80 ارب، امن وامان کیلئے 100 ارب اور پنشن کی ادائیگی کیلئے 90 ارب روپے رکھے جانے کا امکان ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں وفاق کی طرز پر اضافہ کیا جائے گا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں نئی ہزاروں اسامیوں کا اعلان متوقع ہے۔ دریں اثناء بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس آج سہ پہر 4 بجے ہوگا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سالانہ میزانیہ برائے مالی سال 2025-26 ایوان میں پیش کریں گے۔

بلوچستان: آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری

سیکرٹری خزانہ و دیگر کا پرنٹنگ پریس کا دورہ، دستاویزات کی چھپائی، سیکورٹی و دیگر اہم انتظامات کا جائزہ لیا

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ نے گزشتہ روز صوبائی پرنٹنگ پریس کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے بجٹ دستاویزات کی چھپائی اور اس سے متعلق سیکورٹی و دیگر اہم انتظامات کا جائزہ لیا۔ یہ دورہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت 17 جون کو بجٹ پیش کرنے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر رہی ہے۔ دورے کے دوران پرنٹنگ پریس کے متعلقہ افسران نے سیکرٹری خزانہ کو بجٹ دستاویزات کی چھپائی کے عمل کی تفصیلات، سیکورٹی کے فول پروف انتظامات اور مقررہ وقت پر کام کی تکمیل کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی کہ بجٹ جیسے حساس دستاویز کی چھپائی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو اور تمام مراحل شفاف طریقے سے مکمل ہوں۔ سیکرٹری خزانہ عمران زرکون نے اس موقع پر زور دیا کہ بجٹ سے متعلق تمام مراحل بروقت اور انتہائی درستگی کے ساتھ مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "بجٹ صوبے کی معاشی سمت کا تعین کرتا ہے، اور اس کی تیاری میں کسی بھی قسم کی غلطی یا تاخیر ناقابل برداشت ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ 17 جون کو ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوران کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے اور صوبائی اسمبلی میں ایک مکمل اور جامع بجٹ پیش کیا جا سکے۔" ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ نے پرنٹنگ پریس کی پوری ٹیم کی کارکردگی اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ خزانہ کی ٹیم بھی بجٹ کی تیاری کے لیے دن رات مصروف عمل ہے۔

پٹرول کی مکمل اور بلا تعطل سپلائی ہر صورت یقینی بنائی جائے، ڈی سی کوئٹہ

تمام پیٹرول پمپس 24 گھنٹے کھلے رہیں گے، ذخیرہ اندوزی برداشت نہیں کی جائے گی، اجلاس

کوئٹہ (ن ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں پیٹرول کی ترسیل اور دستیابی کی مکمل بحالی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر اوگرا، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں بشمول شیل، پی ایس او، ہاسکول اور دیگر کمپنیوں کے نمائندگان، پمپ منیجرز کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے افسران نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں شہر میں پیٹرولیم مصنوعات کی ترسیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور عوام کی مشکلات کے فوری حل کے لیے متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام کمپنیوں کو ہدایت جاری کی کہ پیٹرول کی مکمل اور بلا تعطل سپلائی ہر صورت یقینی بنائی جائے اور شہر کے کسی بھی پمپ کو بند نہ ہونے دیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام پیٹرول پمپس 24 گھنٹے کھلے رہیں گے اور ہر پمپ پر اسٹاک کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی۔ ذخیرہ اندوزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس کے دوران ضلعی انتظامیہ کے افسران کو بھی واضح ہدایات دی گئیں کہ وہ اپنے اپنے سب ڈویژنز میں پیٹرول پمپس کے باقاعدہ دورے کریں اور کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی یا غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائیں۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھا رہی ہے اور صورتحال کی خود نگرانی کر رہی ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 18

پیٹرول کی فراہمی یقینی بنائیں' ذخیرہ اندوزی ہرگز برداشت نہیں' ڈی سی کوئٹہ

ضلعی افسران پمپس کے دورے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائیں

انتظامیہ پیٹرول کی قلت سے پیدا صورتحال کی خود نگرانی کر رہی ہے' کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں پیٹرول کی ترسیل اور دستیابی کی مکمل بحالی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد' اجلاس میں ڈائریکٹر اوگرا، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں بشمول شیل، پی ایس او، ہانگو اور دیگر کمپنیوں ....

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے نمائندگان و پمپ منیجرز کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے افسران نے بھی شرکت کی اجلاس میں شہر میں پیٹرولیم مصنوعات کی ترسیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور عوام کی مشکلات کے فوری حل کیلئے متعدد اہم فیصلے کیے گئے ڈپٹی کمشنر نے تمام کمپنیوں کو ہدایت جاری کی کہ پیٹرول کی مکمل اور بلا تعطل سپلائی ہر صورت یقینی بنائی جائے اور شہر کے کسی بھی پمپ کو بند نہ ہونے دیا جائے ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام پیٹرول پمپس 24 گھنٹے کھلے رہیں گے اور ہر پمپ پر اسٹاک کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی ذخیرہ اندوزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اجلاس کے دوران ضلعی انتظامیہ کے افسران کو بھی واضح ہدایات دی گئیں کہ وہ اپنے اپنے سب ڈویژنز میں پیٹرول پمپس کے باقاعدہ دورے کریں اور کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی یا غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائیں ضلعی انتظامیہ کوئٹہ عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھا رہی ہے اور صورتحال کی خود نگرانی کر رہی ہے۔

سوشل میڈیا کی افواہوں نے پیٹرول بحران کو جنم دیا' پمپ ایسوسی ایشن

بلوچستان کو بروقت اور مکمل مقدار میں پیٹرول فراہم نہیں کیا جا رہا، قیوم الدین

صورتحال کو کنٹرول کرنے کیلئے کراچی سے پیٹرول منگوا لیا گیا ہے' بیان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان پیٹرول پمپ ایسوسی ایشن کے صدر قیوم الدین نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں کے باعث کوئٹہ میں پیٹرول کا مصنوعی بحران پیدا ہو گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا ہے قیوم الدین نے کہا ہے کہ ایرانی پیٹرول کی بندش سے متعلق خبریں غلط انداز میں پھیلائی جا رہی ہیں، جس سے ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

شہری خوفزدہ ہو کر اپنی ضرورت سے زائد پیٹرول خرید رہے ہیں، جس کے باعث پیٹرول پمپس پر شدید رش اور بعض جگہوں پر قلت پیدا ہو گئی ہے۔ قیوم الدین نے واضح کیا کہ صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے کراچی سے پیٹرول منگوا لیا گیا ہے، جو جلد کوئٹہ پہنچ جائے گا اس کے بعد پمپس پر پیٹرول کی دستیابی بحال ہو جائے گی اور موجودہ ہنگامی صورتحال میں واضح بہتری آئے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ماضی میں کوئٹہ شہر میں غیر قانونی طور پر ایرانی پیٹرول با آسانی دستیاب تھا، جس کی وجہ سے پمپس پر پیٹرول کی طلب بہت کم تھی۔ ان کے مطابق ایسے پمپس جہاں روزانہ صرف 2 سے 3 ہزار لیٹر پیٹرول فروخت ہوتا تھا، وہاں اب یہ طلب 20 سے 25 ہزار لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔ قیوم الدین نے کمپنیوں کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو بروقت اور مکمل مقدار میں پیٹرول فراہم نہیں کیا جا رہا، جس سے سپلائی چین متاثر ہو رہی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ چند روز میں حالات معمول پر آ جائیں گے

INTEKHAB QUETTA

سیکرٹری خزانہ کا صوبائی پرنٹنگ پریس کا تفصیلی دورہ

بجٹ دستاویزات کی چھپائی اور سیکورٹی سے متعلق اہم امور کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے آئندہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ اسی سلسلے میں صوبائی سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور اسپیشل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ نے گزشتہ روز صوبائی پرنٹنگ پریس کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

بجٹ دستاویزات کی چھپائی اور اس سے متعلق سیکیورٹی و دیگر اہم انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ یہ دورہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت 17 جون کو بجٹ پیش کرنے کے لیے تمام تر تیاریاں مکمل کر رہی ہے۔ دورے کے دوران، پرنٹنگ پریس کے متعلقہ افسران نے سیکرٹری خزانہ کو بجٹ دستاویزات کی چھپائی کے عمل کی تفصیلات، سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات، اور مقررہ وقت پر کام کی تکمیل کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی کہ بجٹ جیسے حساس دستاویز کی چھپائی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو اور تمام مراحل شفاف طریقے سے مکمل ہوں۔ سیکرٹری خزانہ عمران زرکون نے اس موقع پر زور دیا کہ بجٹ سے متعلق تمام مراحل بروقت اور انتہائی درستگی کے ساتھ مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "بجٹ صوبے کی معاشی سمت کا تعین کرتا ہے، اور اس کی تیاری میں کسی بھی قسم کی غلطی یا تاخیر ناقابل برداشت ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ 17 جون کو ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوران کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے اور صوبائی اسمبلی میں ایک مکمل اور جامع بجٹ پیش کیا جا سکے۔" اسپیشل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ نے پرنٹنگ پریس کی پوری ٹیم کی کارکردگی اور سخت محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ خزانہ کی ٹیم بھی بجٹ کی تیاری کے لیے دن رات مصروف عمل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ کی بروقت اور درست تیاری کے لیے تمام متعلقہ ادارے مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک ترقیاتی اور فلاحی بجٹ پیش کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ بلوچستان کا سالانہ بجٹ آئندہ پیر، 17 جون کو صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ اس بجٹ سے صوبے کی ترقی، امن و امان کی صورتحال میں بہتری، اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے نئی اسکیمات اور اعلانات کی توقع کی جا رہی ہے۔ صوبائی حکومت اس بجٹ کو معیشت کو مستحکم کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر دیکھ رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 7

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 8

ایران سے 74 طلباء، 1545 زائرین کی 8 بسیں پاکستان پہنچ گئیں

تمام شہری پاکستان ہاؤس منتقل، تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، ضلعی انتظامیہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 JUN 2025 Page No 20

ملکی یکجہتی کو غداروں نے نہیں حب الوطنوں نے زک پہنچائی، سیاسی رہنما

پشتون بلوچ ہزارہ اقوام تاریخی طور امن تحمل برداشت کے قائل ہیں ان پر دہشت گردی مسلط کردہ ہے، ایمل ولی خان

اکابرین نے پرخار جدوجہد اپنے وطن اور اس میں قدرتی سائل پر اختیار حاصل کرنے کیلئے کی تھی، اختر مینگل، اصغر اچکزئی

ارباب عبدالقادر کاسی نواب ارباب عبداللہ ہرکاسی صرف کاسی تمام اقوام کیلئے قربانی دی، خوشحال کاکڑ، قادر نائل و دیگر رہنما

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) قوم پرست سیاسی جمہوری جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملکی یکجہتی کو غداروں نے نہیں بلکہ حب الوطنوں نے زک پہنچائی سیاست عدالت پارلیمنٹ کو بے توقیر کرنے والے اپنے حلف سے روگردانی کے مرتکب ہورہے ہیں وسائل پہلے بھی لوٹے جارہے تھے اب لوٹ مار کو فارم 47 کے نتیجے میں برسراقتدار لوٹے کے ذریعے قانونی جواز فراہم کیا جارہا ہے ہمارے اکابرین .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

خبردار کرتے آرہے تھے کہ ان محرمیوں کو بڑھایا نہ جائے اس سے جو نفرت کے بیج اگ آئیں گے وہ ہمارے کنٹرول میں بھی نہیں ہوں گے پشتون بلوچ ہزارہ اقوام تاریخی طور امن رواداری تحمل برداشت کے قائل اقوام ہے ان پر دہشت گردی مسلط کردہ ہے تاکہ وہ اپنے سر کی امان لئے تمام تر وسیلوں سے دستبردار ہو جائے گریٹر پنجاب کے مقابلے میں نیپ جیسی پلیٹ فارم اور اس جیسی قیادت کا عزم ولولہ اور اپنانا ہوگا ورنہ فنا ہونے میں شاید دیر نہ لگے بدمست ہاتھی کی طرح ایران پر امریکہ اور اسرائیلی یلغار قابل گرفت عمل ہے بے گناہ انسانوں کی قتل عام کی مذمت کرتے ہیں نواب ارباب عبدالقادر کاسی نواب ارباب عبداللہ ہرکاسی صرف کاسی قبیلے پشتون قوم کے رہنما نہیں بلکہ وہ تمام محکوم اقوام پشتون بلوچ ہزارہ سرائیکیوں سندھیوں اور پشتون بلوچ قومی تحریکوں کے اثاثہ تھے اپنی تمام تر آسائشوں اور خوش وخرم زندگی کو خیرباد کہہ کر قوم وطن کی ترقی اور خوشحالی کی خاطر پرخار راستے کا انتخاب کر گئے ج

بڑی فیڈریشنوں کی سفارشات بلوچستان بجٹ کا حصہ بنائی جائیں، مزدور رہنما

آئی ایم ایف، ورلڈ بنک کی ڈکٹیشن پر غلامی کا بجٹ پیش کیا گیا معاشی ترقی کی تباہی کے فیصلے کیے جارہے ہیں، رمضان اچکزئی

اشیاء پر ٹیکسز کی بھرمار کی وجہ سے غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزارنے والوں کی تعداد 45 فیصد سے زیادہ ہوگئی، خان زمان

بجٹ کیخلاف سینکڑوں ملازمین کا احتجاج، بلوچستان حکومت سے بجٹ میں تنخواہوں اور پنشن میں سو فیصد اضافے کا مطالبہ کردیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز اور بلوچستان لیبر فیڈریشن کے زیر اہتمام وفاقی بجٹ میں نچلے درجے کے ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں قلیل اضافے اور بجٹ میں کیے جانے والے بجٹ سے اقدامات کو مسترد کرنے اور صوبہ بلوچستان کے آنے والے بجٹ 2025-26 میں مزدوروں کے مطالبات شامل کرنے کیلئے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے مزدوروں نے عظیم ----- بقیہ 3 7 صفحہ نمبر 7 پر

الشان مظاہرہ کیا اور مطالبات کے حق میں نعرے بازی کیں۔ اس موقع پر فیڈریشن کے رہنماؤں محمد رمضان اچکزئی، خان زمان، عارف بنجاری، لالا منظور، محمد یار علیزئی، قاسم خان، بشیر احمد رند، حسن بلوچ، ملک افتخار احمد، محمد عمر جنگ، سید آغا محمد اور عابد بٹ سمیت دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے وفاقی بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آج اکیسویں صدی میں بھی آزادی کو 77 سال گزرنے کے بعد بھی ہمارا قومی بجٹ آئی ایم ایف، ورلڈ بنک، بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی ڈکٹیشن پر غلامی کا بجٹ پیش کرکے ملک کی معاشی ترقی کے برخلاف تباہی کے فیصلے کیے جارہے ہیں۔ برآمدات میں کمی، درآمدات میں اضافے اور ضروریات زندگی کی اشیاء پر ٹیکسز کی بھرمار کی وجہ سے غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزارنے والوں کی تعداد 45 فیصد سے زیادہ ہوگئی ہے اور ملک کا مڈل کلاس طبقہ بھی روز بروز کمزور ہوتا جارہا ہے۔ ملک کے پالیسی ساز ادارے ملک اور عوام کو ترقی دینے کی بجائے سود پر قرضے لے کر ملک اور عوام کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرضوں پر سود آدھے بجٹ کے برابر ہو چکا ہے۔ ملک کی دفاع کیلئے فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر کی قیادت میں ہمارے قومی ہیروز نے بھارت کو دندان شکن شکست دی ہے لیکن اندرونی محاذ پر غیر جمہوری ڈکٹیٹرشپ پر مبنی ہوئی مراعات یافتہ طبقات کی وراثتی، خاندانی اور احباب کی پارٹیاں ملک کیلئے قرضے لینے، عوام کا خون پسینہ چوسنے، ٹیکس پر ٹیکس لگا کر عوام کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے اور آئی پی پیز سے بجلی نہ خریدنے پر سالانہ 2000 ارب روپے تک ان سرمایہ دار مالکان کو رقوم دینے جیسے معاہدات کرنے والوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہونا چاہیے تھا لیکن وہ آج ہمارے حکمران بنے ہوئے ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح اور ذوالفقار علی بھٹو کے بعد اس ملک کو بڑا قد آور لیڈر نہیں ملا ہے بلکہ ہر لیڈر نے لوٹ مار، کرپشن اور کک بیکس کے ذریعے اپنی دولت اور اثاثہ جات بڑھائے، اپنی اولادوں کو دوسرے ممالک کی نیشنلٹی دلا کر اپنے سرمایے اور بیرون ملک کاروبار کو وسعت دی

Century Express Quetta

لانگ مارچ کرکے حقوق کا حصول ممکن بنائینگے، ہدایت بلوچ

بجٹ میں رکھے گئے فنڈز دیانتداری سے خرچ ہوں تو حالات بدل سکتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کرکے بلوچستان کے حقوق کے حصول کو ممکن بنائیں گے امرائے اضلاع و ذمہ داران اسلام آباد لانگ مارچ کی تیاری تیز کردیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں صوبائی دفتر میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ قومی میڈیا، قومی پارٹیاں بلوچستان کی آواز بنیں امن کی بحالی، حقوق کی فراہمی، ظلم و جبر، باڈر بندش کے خاتمہ، لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہماری مخلصانہ جدوجہد کی حمایت کریں بصورت دیگر حالات بہت خراب و کنٹرول سے باہر ہو جائیں گے بلند بانگ دعوے، بے عمل اعلانات ہوم گرلی سے مسائل حل نہیں بلکہ نفرت پریشانی اور مشکلات میں اضافہ ہوگا بجٹ میں رکھے گئے فنڈز دیانتداری سے خرچ ہو جائے تو حالات بدل سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 21

پشتون بلوچ سمیت محکوم اقوام کو متحد ہو کر زور آور کا مقابلہ کرنا ہو گا

ایمل ولی خان

ملکی یکجہتی کو غداروں نے نہیں بلکہ حب الوطنوں نے زک پہنچائی سیاست عدالت پارلیمنٹ کو بے توقیر کرنیوالے اپنے حلف سے روگردانی کے مرتکب ہو رہے ہیں

فارم 47 کے نتیجے میں برسر اقتدار ٹولے کے ذریعے قانونی جواز فراہم کیا جارہا ہے، ایمل ولی خان، نواب ارباب عبدالقادر کاسی، نواب عبدالظاہر کاسی کی برسی کی مناسبت سے منعقدہ ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) قوم پرست سیاسی جمہوری جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملکی یکجہتی کو غداروں نے نہیں بلکہ حب الوطنوں نے زک پہنچائی سیاست عدالت پارلیمنٹ کو بے توقیر کرنیوالے اپنے حلف سے روگردانی کے مرتکب ہو رہے ہیں وسائل پہلے بھی لوٹے جارہے تھے اب لوٹ مار کو فارم 47 کے نتیجے میں برسر اقتدار ٹولے کے

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

زریعے قانونی جواز فراہم کیا جارہا ہے ہمارے اکابرین خبردار کرتے آرہے تھے کہ ان محرمیوں کو بڑھایا نہ جائے اس سے جو نفرت کے بیج اگ آئیں گے وہ ہمارے کنٹرول میں بھی نہیں ہوں گے پشتون بلوچ ہزارہ اقوام تاریخی طور امن رواداری تحمل برداشت کے قائل اقوام ہے ان پر دہشت گردی مسلط کردہ ہے تاکہ وہ اپنے سر کی امان لئے تمام تر وسیلوں سے دستبردار ہو جائے گریٹر پنجاب کے مقابلے میں نیپ جیسی پلیٹ فارم اور اس جیسی قیادت کا عزم ولولہ اور اپنانا ہو گا ورنہ فنا ہونے میں شاید دیر لگے بدست ہاتھی کی طرح ایران پر امریکہ اور اسرائیلی یلغار قابل گرفت عمل ہے بے گناہ انسانوں کی قتل عام کی مذمت کرتے ہیں نواب ارباب عبدالقادر کاسی نواب ارباب عبدالظاہر کاسی صرف کاسی قبیلے پشتون قوم کے رہنما نہیں بلکہ وہ تمام محکوم اقوام پشتون بلوچ ہزارہ سرائیکیوں سندھیوں اور پشتون بلوچ قومی تحریکوں کے اثاثہ تھے اپنی تمام تر آسائشوں اور خوش وخرم زندگی کو خیر باد کہہ کر قوم وطن کی ترقی اور خوشحالی کی خاطر پرخار راستے کا انتخاب کر گئے جس پر وہ بڑی استقامت خودداری کیساتھ مرتے دم تک قائم رہے ان کی جدوجہد اور قربانیاں قابل تقلید ہے ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نیشنل پارٹی کے رہنما سینیٹر جان بلیدی ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی ترجمان قادر نائل اے این پی کے صوبائی سینئر نائب صدر سینیٹر نواب ارباب عمر فاروق کاسی اے این پی کے صوبائی پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر ثناء اللہ کاکڑ نے ارباب ہاؤس میں نواب ارباب عبدالقادر کاسی نواب ارباب عبدالظاہر

کاسی کی برسی کی مناسبت سے منعقدہ اجتماع سے خطاب کے دوران کیا عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان نے نواب ارباب عبدالقادر کاسی نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کو ان کی قومی سیاسی وطنی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان رہنماؤں نے ہمارے پڑدادا باچا خان دادا خان عبدالولی خان اور والد اسفندیار ولی خان کیساتھ چار پشتوں پر مشتمل سیاسی جدوجہد کو نبھایا ہے اور آج نواب ارباب عمر فاروق کاسی کی شکل میں یہ جہد رواں دواں ہے ان کی مستقل مزاجی عزم اور استقامت ہمارے لئے باعث تقویت ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابرین نے یہ پرخار جدوجہد اپنے وطن اور اس میں قدرت کی جانب سے عطا کردہ وسائل پر اختیار حاصل کرنے کیلئے کیا تھا لیکن 194 سے لیکر فارم 47 تک حکمران اشرافیہ ہمیں اپنا حقوق دینے سے انکاری ہے جس کا واحد حل یہ ہے کہ ہم پشتون بلوچ ہزارہ اور محکوم اقوام اکٹھے ہو کر پنجابی شاونزم کا مقابلہ کریں بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ نواب ارباب عبدالقادر کاسی سے تو واسطہ نہ پڑا لیکن نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کیساتھ اغوا ہونے سے پہلے بھی اور اغوا ہونے کے بعد بھی قریبی رابطہ تھا انتہائی شریف النفس باوقار خوددار سفید ریش انسان تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 JUN 2025

Page No. 2

رکھنی بازار مچھ اور منگوچر میں دھماکے 2 جاں بحق، 19 زخمی

بارکھان کی سی ٹی ڈی اور لیویز عملہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے، ذمہ داروں کو کٹہرے میں لانے کیلئے فوری اقدامات کا فیصلہ

مچھ اور آب گم کے درمیان ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑانے کی کوشش، جزوی نقصان پہنچا، ریلوے ملازم زخمی

منگوچر میں آئی ای ڈی پھٹنے سے ایک اہلکار جہانزیب زخمی، صوبائی وزیر عبدالرحمن کھیتران کی دھماکے کی مذمت

کوئٹہ اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر بارکھان کا رکھنی ہسپتال کا دورہ آج 16 جون 2025 کو دوپہر 1 بج کر 40 منٹ پر رکھنی بازار میں ایک بم دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ 17 افراد زخمی ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسو نے رکھنی ہسپتال کا دورہ کیا اور رکھنی بازار بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی۔ اس موقع پر انہوں نے تمام ڈاکٹرز اور طبی عملے کے ساتھ ایک ہنگامی اجلاس بھی منعقد کیا۔ ان......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) بارکھان ڈاکٹر مجیب بگٹی، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر ماجد امین کھیتران، اور ڈی ایس ایم غلام رسول کھیتران بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسو نے سی ٹی ڈی اور لیویز عملہ کے ہمراہ جائے وقوعہ کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے ڈپٹی کمشنر کو دھماکے کے حوالے سے بریف کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو سیکیورٹی مزید سخت کرنے اور تحقیقات کو فوری مکمل کرنے کی ہدایات دیں تاکہ ذمہ دار عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ بلوچستان کے علاقے مچھ اور آب گم کے درمیان ریلوے ٹریک پر دھماکے کے نتیجے میں ایک ریلوے ملازم زخمی ہو گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مچھ اور آب گم کے درمیان ریلوے ٹریک پر نامعلوم دہشت گردوں کی جانب سے نصب کیا گیا منگوچر کے علاقے میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک سیکورٹی اہلکار زخمی ہو گیا

INTEKHAB QUETTA

زہری نورگامہ میں نامعلوم شخص کو ہتھکڑیاں لگا کر قتل کر دیا گیا

عینی شاہدین کے مطابق جائے وقوعہ سے فائرنگ کی آواز بھی سنائی دی گئی، نعش اسپتال منتقل

خضدار (بیورو رپورٹ) زہری نورگامہ میں ہتھکڑی سے بندھے لاش برآمد مقتول کی شناخت نہ ہو سکی تفصیلات کے مطابق خضدار کی تحصیل زہری نورگامہ گیٹ وے کے قریب سے ایک نامعلوم اسم شخص کی لاش برآمد مقتول کی ہاتھ ہتھکڑیوں سے بندھی ہوئی ہے جائے وقوع کے قریب سے بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

لوگوں کا کہنا کے لاش ملنے سے قبل اس جگہ پر فائرنگ کی آواز بھی سنی گئی ہے لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جن کی زخم تازہ لگتے ہیں، مقتول کی شناخت نہ ہو سکی مزید کارروائی کے لئے نعش کو خضدار منتقل کر دی ہے۔

منگوچر میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک سیکورٹی اہلکار زخمی ہو گیا

کوئٹہ (آن لائن) منگوچر کے علاقے میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک سیکورٹی اہلکار زخمی ہو گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز منگوچر کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کے اہلکار علاقے میں سٹیلائزیشن کر رہے تھے کہ نامعلوم دہشت گردوں کی جانب سے کی گئی آئی ای ڈی پھٹنے سے ایک اہلکار جہانزیب زخمی ہو گیا زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی انتظامیہ کر رہی ہے۔

ڈکیتیوں پر متاثرہ شہری کی فائرنگ، ملزم زخمی، ساتھی فرار ہو گیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب انڈسٹریل ایریا میں لوٹ مار کی واردات موٹر سائیکل اور موبائل لوٹ کر فرار ہونے والے ملزمان پر متاثرہ شہری کی فائرنگ سے ایک ملزم زخمی جبکہ ساتھی فرار ہو گیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ پیر کی شب حب انڈسٹریل ایریا میں شہری افضل مری کو دو مسلح لیٹروں نے گن پوائنٹ پر روک کر موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین لیا اور فرار ہو رہے تھے کہ شہری نے ملزمان پر فائرنگ کر دی جسکے نتیجے میں ایک ملزم یوسف ولد سجاد ساکن بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کراچی گولی لگنے سے زخمی ہو کر گر گیا جسے وہاں موجود دیگر افراد نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا جبکہ زخمی ملزم کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 23

خضدار' فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق' زہری نور گامہ سے لاش برآمد

گلزار ساسولی اور ان کا ساتھی حامد احمد موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ فائرنگ کا نشانہ بنے

نورگامہ گیٹ وے کے قریب سے لاش برآمد' ہاتھوں میں ہتھکڑی لگی ہوئی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار تحصیل کرخ میں گلزار ساسولی مسلح افراد کی فائرنگ سے قتل' واقعہ ابراہیم کرخ میں پیش آیا' جبکہ ساتھی حامد احمد کا بھی قتل ہوا جو بجاد قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں دونوں ایک موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ فائرنگ کا نشانہ بنے گلزار .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ساسولی نے کئی بار آواز بلند کی کہ ان کی جان کو خطرہ ہے انہیں تحفظ فراہم کیا جائے لیکن انکی کوئی شنوائی نہ ہوئی دریں اثناء زہری نورگامہ میں ہتھکڑی سے بندھی لاش برآمد مقتول کی شناخت نہ ہو سکی تفصیلات کے مطابق خضدار تحصیل زہری نورگامہ گیٹ وے کے قریب سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد مقتول کے ہاتھوں میں ہتھکڑی لگی ہوئی ہے جائے وقوعہ کے قریب سے لوگوں کا کہنا ہے کہ لاش ملنے سے قبل اس جگہ پر فائرنگ کی آواز بھی سنی گئی لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مقتول کی شناخت نہ ہو سکی مزید کارروائی کیلئے نعش کو ہسپتال منتقل کر دی گئی۔

پنجگور' مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس آفیسر شدید زخمی

نذیر احمد کی حالت تشویشناک' جنہیں بوائز ہائی سکول غریب آباد کے قریب نشانہ بنایا گیا

پنجگور (آن لائن) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس آفیسر شدید زخمی ہوئے جنہیں زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق پنجگور کے علاقے غریب آباد چتکان بوائز ہائی سکول کے قریب مسلح موٹر سائیکل سوا........ بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

روں نے فائرنگ کر کے پولیس آفیسر سب انسپکٹر نذیر احمد ولد عثمان سکنہ مسی کو شدید زخمی کر دیا پولیس آفیسر ڈیوٹی سے گھر جا رہا تھا کہ انہیں بازار سے کچھ فاصلے پر بوائز ہائی سکول غریب آباد کے قریب فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا ملزمان فائرنگ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے زخمی پولیس آفیسر بطور سب انسپکٹر ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہے واقعہ کے بعد پولیس کے دیگر افسران بروقت ہسپتال پہنچ گئے ابتدائی رپورٹ کے مطابق انکی حالت انتہائی تشویشناک ہے جنہیں تین گولیاں لگی ہیں۔

مستونگ' نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

کوئٹہ (پی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ ولی خان کی حدود میں سنگر کے مقام پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے منیر احمد کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے نعش ہسپتال منتقل ضروری........ بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر کے مزید کارروائی قانونی انتظامیہ کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 26

کوئٹہ و بلوچستان بھر میں پیٹرول کا بحران سنگین ٹرانسپورٹ رک گئی ہزاروں مسافر پھنس گئے

کوئٹہ میں پیٹرول پمپس پر لمبی قطاریں، متعدد پمپ بند، عام شہری مریض، مسافر اور تاجر شدید مشکلات کا شکار ہو گئے

پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، مستونگ، قلات، خضدار، لورالائی، زیارت، دکی، ہرنائی اور ژوب سروس بند کر دی، ٹرانسپورٹرز

شہر میں تمام پیٹرول پمپس 24 گھنٹے کھلے رہیں گے اور وافر مقدار میں اسٹاک کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے گا، ضلعی حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بھر میں پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت کے باعث پیٹرولیم بحران سنگین صورت اختیار کر گیا ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف عام شہری بلکہ مریض، مسافر اور کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ کوئٹہ میں ایندھن کی عدم دستیابی کے باعث مختلف ٹرانسپورٹ کمپنیز نے اندرون صوبہ چلنے والی مسافر بسیں اور ویگن سروس بند کر دی ہے۔ ٹرانسپورٹ مالکان کے مطابق پشین ......

بقیہ 71 صفحہ نمبر

، قلعہ عبداللہ، چمن، مستونگ، قلات، خضدار، لورالائی، زیارت، دکی، ہرنائی اور ژوب جانے والی تمام مسافر بس سروسز معطل کر دی گئی ہیں۔ پیٹرول نہ ملنے کے باعث کوئٹہ سے مختلف اضلاع کو جانے والی مسافر بسیں بس اڈوں پر کھڑی کر دی گئی ہیں جس سے ہزاروں مسافر اندرون بلوچستان مختلف شہروں میں پھنس گئے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ اگر بحران پر فوری قابو نہ پایا گیا تو یہ صورتحال طویل ہو سکتی ہے، جس سے نظام زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو جائے گا۔ ادھر علاج معالجے کی غرض سے کوئٹہ آنے والے مریضوں کو بھی اسپتال پہنچنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایمبولینس سروس بھی متاثر ہو گئی ہے جبکہ کئی مریض شدید گرمی میں دور دراز علاقوں سے پیدل یا پرائیویٹ گاڑیوں کے ذریعے کوئٹہ پہنچنے کی کوشش میں ہیں۔

Century Express Quetta

کوئٹہ میں پٹرول کا بحران شدید، شہری پریشان

شہر کے چند پٹرول پمپس کھلے ہیں، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگی رہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پٹرول کا بحران شدید ہو گیا شہر بھر میں دوسرے روز بھی پیٹرول و ڈیزل ناپید صرف دو سے تین پیٹرول پمپس ہی کھلے ہیں جن پر گاڑیوں کی لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں۔ دور دراز سے کوئٹہ سے شہری پیٹرول ڈیزل کے حصول کے لئے مارے مارے پھر رہے ہیں سریاب روڈ جناح روڈ سمیت دیگر علاقوں میں تمام پیٹرول پمپ بند ہیں جس کی وجہ سے شہریوں کو دور دراز علاقوں کے چکر لگا کر پیٹرول کے حصول کے لئے لمبی لائنوں میں لگنا پڑ رہا ہے پمپ مالکان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس اسٹاک ختم ہو گیا ان کے پمپ ڈرائی ہو چکے ہیں اب جیسے ہی نیا اسٹاک ملے گا تو شہریوں کو پیٹرول سپلائی کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 25

ریکوڈک منصوبہ پر سرمایہ کاری 700 ملین ڈالر تک پہنچ گئی، بلوچستان میں معاشی تبدیلی کے واضح امکانات!

ریکوڈک منصوبے کیلئے انٹرنیشنل فائنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) نے پاکستان کو مزید 400 ملین ڈالر کی مالی معاونت فراہم کی ہے جسکے بعد آئی ایف سی کی کل سرمایہ کاری 700 ملین ڈالر تک پہنچ گئی۔ آئی ایف سی کے سربراہ مختار ڈیوپ کا کہنا ہے کہ پاکستان میں انفرااسٹرکچر، توانائی اور قدرتی وسائل پر توجہ بڑھا رہے ہیں۔ توانائی و قدرتی وسائل میں دوگنا سرمایہ کاری کرینگے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی جانب سے پاکستان پر اعتماد کیا جارہا ہے جس کے سبب ریکوڈک منصوبے میں بھاری سرمایہ کاری جاری ہے۔ ریکوڈک منصوبے کی لاگت 6.6 بلین ڈالر ہے، مالیاتی اتحاد قرض و سرمایہ سے فنڈ فراہم کرے گا۔ ریکوڈک سے 37 سال میں 74 ارب ڈالر تک آمدن کی توقع ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں یو ایس ایکزِم، ایشیائی ترقیاتی بینک، کینیڈا اور جاپان کے مالیاتی اداروں کی شمولیت متوقع ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان کا سب سے بڑا تانبے اور سونے کا منصوبہ، ریکوڈک 2028 میں پیداوار شروع کرے گا جس سے بلوچستان کی ترقی اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے۔ ریکوڈک منصوبے سے پاکستان میں غیرملکی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور پاکستان کو عالمی معدنیاتی نقشے پر لانے میں اہم کردار ادا کریگا۔ 2024 میں ایک فزیبلٹی سٹڈی نے ریکوڈک میں 15 ملین ٹن تانبے اور 26 ملین اونس سونے کی موجودگی کی تصدیق کی ہے۔ وفاقی حکومت کے مطابق ریکوڈک سے پہلے مرحلے میں پیداوار 2028 میں شروع ہوگی جو کہ سالانہ سونے کی تین لاکھ اونس اور تانبے کی دو لکھ ٹن ہوگی۔ دوسرے مرحلے میں پیداوار 2034 میں شروع ہوگی جو کہ سالانہ سونے کی پیداوار بڑھ کر پانچ لاکھ اونس اور تانبے کی چار لاکھ ٹن ہو جائے گی۔ یہ ملک کا سب سے بڑا سرمایہ کاری کا منصوبہ ہوگا اور اس سے موجودہ مائن پلان کی تقریبا 37 سالہ زندگی میں 75 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کی مفت کیش فلو پیدا کرنے کی توقع کی گئی ہے۔ کینیڈا کی بیرک گولڈ کارپوریشن حکومت پاکستان کے اشتراک سے اس منصوبے پر کام کررہی ہے۔ حکومت پاکستان کے پاس اس کے 25 فیصد حصص ہیں۔ ایک اہم حالیہ پیش رفت سعودی عرب کے ریاستی سرمایہ کاری کے فنڈ، منارا منرلز، کی بظاہر دلچسپی ہے۔ اس کی طرف سے ریکوڈک منصوبے میں 10-20 فیصد حصص حاصل کرنے کی توقع ہے۔ بلوچستان کے تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے یقینی بنایا کہ صوبے کی ترقی کے لیے وہاں کام کرنے والی کمپنی صوبائی حکومت کو پہلے سال 50 لاکھ ڈالر جبکہ دوسرے سال 75 لاکھ ڈالر قبل از وقت رائلٹی کی ادائیگی کرے گی جو تیسرے سال اور اس کے بعد تجارتی پیداوار تک ایک کروڑ ڈالر سالانہ کی ہوگی۔ وفاقی حکومت کے علاوہ بلوچستان حکومت کا بھی 25 فی صد حصہ ہوگا، ٹیکس اور رائلٹی کی مد میں دیگر معاشی فوائد بھی ملیں گی۔ بلوچستان حکومت کو پانچ فیصد رائلٹی کی ادائیگی ہوا کرے گی۔ ملازمتوں کی مد میں بھی بلوچستان کو کافی فائدہ متوقع ہے۔ منصوبے کے عروج کے دوران 7,500 ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ وفاقی حکومت کے مطابق فی الحال ریکوڈک مائنگ کمپنی کے ملازمین میں 77 فیصد بلوچستان سے ہیں اس کے علاوہ بلوچستان کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فوائد پہنچانے کے لیے دیگر مختلف اقدامات کیے گئے ہیں جن سے علاقے میں صحت، تعلیم اور دیگر انفرااسٹرکچر پر کام جاری ہے۔ مقامی طلبہ کو اسکالرشپس بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ بلوچستان کے اس اہم ترین منصوبے سے صوبے میں معاشی ترقی کی امید بندھی ہے جو صوبے میں غربت کے خاتمے سمیت دیگر مسائل کے حل میں کارآمد ثابت ہوگی، بلوچستان حکومت کے محاصل میں اضافہ ہوگا، صوبائی حکومت مفاد عامہ کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کرسکے گی جس سے بلوچستان میں موجود محرومی و پسماندگی کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 17 JUN 2025 Page No. 26

بلوچستان: وسائل، مسائل اور حکومت کی ترجیحات، ایک جائزہ

خبر میں ہے کہ بلوچستان حکومت آئندہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کرے گی۔ بلوچستان، پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جو کئی مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ دیگر صوبوں کے مقابلے میں اسے معیشت اور معاشرت کے شعبوں میں زیادہ چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نمایاں کام کر رہی ہے۔ تاہم، مسائل کے مقابلے میں وسائل کی کمی ایک بڑا چیلنج ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کے مقابلے میں موجودہ وفاقی حکومت صوبے کے ساتھ زیادہ معاونت کر رہی ہے اور حالیہ پیش کیے گئے وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے اہم منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ یہی امید ہے کہ موجودہ حکومت وسائل کی بہتر مینجمنٹ کو یقینی بناتے ہوئے بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے اقدامات اٹھائے گی۔ غیر ضروری اخراجات پر قابو پاتے ہوئے صوبے کی آمدن میں اضافے، عوام کو روزگار کی فراہمی، سہولیات تک رسائی یقینی بنانے اور دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لیے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات یقینی بنائے گی۔ یہ صوبہ طویل عرصے سے مختلف نوعیت کے مسائل کا شکار رہا ہے۔ ان مسائل میں غربت، بے روزگاری، بنیادی ڈھانچے کی کمی، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں پسماندگی، پانی کی قلت، اور امن و امان کے چیلنجز شامل ہیں۔ صوبے کی بڑی آبادی دیہی علاقوں میں مقیم ہے جہاں زندگی کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہونے کے باوجود ان وسائل سے حاصل ہونے والے فوائد عام عوام تک نہیں پہنچ پا رہے، جس کی وجہ سے احساس محرومی میں اضافہ ہوا ہے۔ بلوچستان کی معیشت بنیادی طور پر قدرتی گیس، معدنیات، زراعت اور ماہی گیری پر منحصر ہے۔ تاہم، ان شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کی کمی کے باعث ان کی پوری صلاحیت سے فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ بے روزگاری کی بلند شرح نوجوانوں میں اضطراب اور مایوسی کو بڑھا رہی ہے۔ موجودہ حکومت کو چاہیے کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر اور احسن انداز میں بروئے کار لانے کے لیے منصوبہ بندی کرے۔ حاصل ہونے والی آمدن کو شفاف طریقے سے استعمال کیا جائے اور اس کا ایک بڑا حصہ صوبے کی ترقی پر خرچ کیا جائے۔ مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لیے راغب کیا جائے، خاص طور پر معدنیات، زراعت اور سیاحت کے شعبوں میں۔ اسی طرح چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی حوصلہ افزائی بھی ضروری ہے۔ نوجوانوں اور خواتین کو اپنے کاروبار شروع کرنے کے لیے مالی معاونت اور تربیت کا اہتمام کیا جائے۔ جدید آبپاشی کے طریقوں، بہتر بیجوں اور کھادوں کے استعمال کو فروغ دیا جائے تاکہ زرعی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ ماہی گیروں کو جدید کشتیاں اور آلات فراہم کیے جائیں تاکہ وہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں خاصی پسماندگی پائی جاتی ہے۔ اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی عدم دستیابی، اور صحت کی بنیادی سہولیات کا فقدان عام ہے۔ یہ مسائل معاشرتی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ تعلیمی شعبے میں نئے اسکولوں کا قیام، موجودہ اسکولوں کی اپ گریڈیشن، اساتذہ کی تربیت، اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے۔ دیہی علاقوں میں بچوں کی تعلیم تک رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ صحت کے شعبے میں بنیادی صحت کے مراکز کا قیام، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ پانی کی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے۔ پانی کے ذخائر کے انتظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ پینے کے پانی اور زراعت کے لیے پانی کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو سکے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے لیے معاونت قابل ذکر ہے کہ حالیہ وفاقی بجٹ میں صوبے کے اہم منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ یہ ایک مثبت اشارہ ہے کہ وفاق بلوچستان کے مسائل کے حل میں سنجیدہ ہے۔ اس معاونت کو مؤثر بنانے کے لیے وفاق اور صوبے کو مشترکہ منصوبوں پر کام کرنا ہوگا، خاص طور پر توانائی، پانی اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وسائل کی کمی ایک اہم چیلنج ہے۔ حکومت کو غیر ضروری اخراجات پر قابو پانا ہوگا۔ انتظامی اخراجات میں کمی لانے اور فضول خرچی کو روکنے سے آمدن میں اضافہ ہو سکتا ہے جسے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے شفافیت اور احتساب کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ وسائل کا صحیح استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے جس کا مقصد عوام کو روزگار کی فراہمی اور غربت کا خاتمہ ہو۔ تعلیم کا فروغ، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سرمایہ کاری کی ضرورت ہر شعبے میں ہے اور ہر شعبے میں حکومت کو کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت کام نہیں کر رہی، حکومت ماضی کے مقابلے میں زیادہ تندہی سے کوشاں ہے تاہم وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضا ہے کہ کارکردگی کو مزید بہتر اور مؤثر بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے پرعزم نظر آتی ہے۔ وفاق کی معاونت اور صوبائی حکومت کی بہتر حکمت عملی سے بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ مستقبل میں حکومت کو چاہیے کہ ایک جامع ترقیاتی حکمت عملی وضع کرے جو وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ یہ حکمت عملی طویل المدتی منصوبوں پر مبنی ہو جس میں پائیدار ترقی، عوامی بہبود اور امن و امان کو ترجیح دی جائے۔ بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتی سطح پر مربوط اور مشترکہ کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ آج جو بجٹ پیش ہوگا اس کی تفصیلات سے ظاہر ہوگا کہ ترقیاتی بجٹ کتنا ہوگا اور کس شعبے کے لیے کس قدر رقم مختص کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے، سر دست یہ کچھ نہیں کہا جا سکتا تاہم یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ پسماندگی، غربت اور دیگر مسائل میں گھرے ہوئے صوبے میں مسائل بہت زیادہ اور وسائل انتہائی محدود ہیں۔ وسائل اور مسائل کو مدنظر رکھ کر آمدن و اخراجات میں توازن لانا اور بجٹ کو عوامی امنگوں کا آئینہ دار بنانا کسی بھی حکومت کی پالیسیوں اور اولین ترجیحات کا عکس ہوتا ہے۔ امید ہے کہ بجٹ عوام کی امیدوں کے عین مطابق اور صوبے کی ضرورتوں کا آئینہ دار ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 3

Dated 17 JUN 2025 Page No. 27

بلوچستان کا آئندہ مالی سال بجٹ حجم 10 کھرب روپے سے زائد متوقع ہے

بلوچستان حکومت کی جانب سے آئندہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ 17 جون کو پیش کیا جائے گا جس کا مجموعی حجم 10 کھرب روپے سے زائد متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق موجودہ مالی دباؤ کے باوجود صوبائی حکومت ایک ارب روپے سرپلس بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے جو ایک اہم پیش رفت بھی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 650 ارب روپے نان ڈویلپمنٹ اخراجات کیلئے اور 250 ارب روپے پی ایس ڈی پی سالانہ ترقیاتی پروگرام کیلئے مختص کیے جائیں گے۔ بجٹ میں تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے، روزگار، اور امن و امان کے شعبوں پر خصوصی توجہ دیے جانے کا امکان ہے۔ بجٹ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی بلوچستان اسمبلی میں پیش کریں گے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے ''پی این اے'' نیوز ایجنسی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی بجٹ برائے مالی سال 2025-26 ان شاءاللہ کل 17 جون کو پیش کیا جائے گا جسے بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور جامع بجٹ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اسے بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور جامع بجٹ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے بجٹ میں عوامی فلاح، سماجی ترقی، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کو ترجیح دی گئی ہے، بجٹ مختلف حصوں پر مشتمل ہوتا ہے جن میں نان ڈویلپمنٹ یعنی روزمرہ اخراجات، مختلف ڈیپارٹمنٹس کی گرانٹس، خودمختار اداروں اور پبلک پرائیویٹ سیکٹرز کو دی جانے والی امداد شامل ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس سال صوبے کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے لیے گرانٹس کو دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ تعلیم کے شعبے کو مستحکم کیا جا سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ پی ایس ڈی پی (پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام) پر بھی سنجیدگی سے کام ہو رہا ہے اور کوشش ہے کہ ایسی سٹریٹیجک اسکیمات شامل کی جائیں جن کا براہ راست اثر عام آدمی کی زندگی پر ہو۔ انہوں نے بتایا کہ تعلیم، صحت، سڑکوں کی تعمیر اور ٹیکنالوجی کے منصوبوں کو بجٹ میں اولین ترجیح دی گئی ہے کیونکہ یہ شعبے صوبے میں شدید مسائل کا شکار ہیں۔ انفراسٹرکچر کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم شکرگزار ہیں کہ وزیراعظم نے این 25- کراچی تا کوئٹہ ہائی وے اور اس سے منسلک دیگر شاہراہوں کے لیے بجٹ میں اچھی خاصی رقم مختص کی ہے، جس سے 800 کلومیٹر سے زائد سڑکوں کی بحالی اور بہتری ممکن ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے جاری منصوبوں کے لیے بھی ڈیزل کی اچھی ایلوکیشن رکھی گئی ہے جبکہ صوبائی پی ایس ڈی پی میں تعلیم، صحت اور سڑکوں کے ساتھ ساتھ سماجی و معاشی بہتری کو مدنظر رکھا جا رہا ہے تاکہ ترقی کا اثر براہ راست عوام تک پہنچ سکے۔ اپوزیشن کے حوالے سے سوال پر انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے اور امید ہے کہ آج سے اپوزیشن سے باضابطہ ملاقاتوں کا آغاز ہوگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ اپوزیشن کو بھی اعتماد میں لیا جائے کیونکہ وہ بھی عوامی نمائندے ہیں اور ان کے حلقے بجٹ سے محروم نہ رہیں۔ میر شعیب نوشیروانی نے اعتماد ظاہر کیا کہ بجٹ میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے ایک متوازن، جامع اور عوامی مفاد کا حامل دستاویز پیش کیا جائے گا جو صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی نئی راہ پر گامزن کرے گا۔

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 8 Dated: 17 JUN 2025 Page No. 28

بلوچستان کے نام پر ایجنڈا کا نیا مورچہ

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 31

بلوچستان میں فیول کا بحران: ایک سنگین اور فوری حل طلب مسئلہ!!

ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی نے بلوچستان میں فیول کی ایک تشویشناک قلت کو جنم دیا ہے۔ اس حوالے سے انگریزی اخبار (اور ازیں بعد اس کی ویب سائٹ پر شائع اردو سٹوری) کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی جنگ کے باعث ایرانی تیل کی بلوچستان میں سپلائی بُری طرح متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں بڑی تعداد میں پیٹرول پمپس بند ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف فوری طور پر نقل وحرکت کو متاثر کر رہی ہے بلکہ صوبے کی معیشت اور معاشرت پر بھی گہرے اور غیر معمولی اثرات مرتب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ بلوچستان جو پہلے ہی کئی چیلنجز سے نبرد آزما ہے، اس فیول بحران کی وجہ سے مزید مشکلات کا شکار ہو سکتا ہے۔ بلوچستان کے وہ اضلاع جو ایران کی سرحد سے ملحق ہیں، جن میں تربت، گوادر، پنجگور، چاغی، واشک، اور ماشکیل شامل ہیں، موجودہ صورتحال میں سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں نہ صرف ایرانی تیل کی سپلائی متاثر ہوئی ہے بلکہ کھانے پینے کی اشیاء کی بھی بڑے پیمانے پر قلت کا سامنا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان اضلاع میں اشیائے خورونوش کا ایک بڑا حصہ ایران سے درآمد کیا جاتا ہے۔ مکران، رخشاں، اور چاغی کے راستوں سے ہونے والی ایرانی تیل کی اسمگلنگ معطل ہونے کے باعث بلوچستان کے اس وقت 60 سے 70 فیصد پیٹرول پمپس بند ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد وشمار صوبے میں فیول کی دستیابی کی سنگین صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس سے قبل، ضلعی انتظامیہ نے گزشتہ ہفتے ہی ایرانی اسمگل شدہ پیٹرول اور ڈیزل فروخت کرنے والے متعدد پیٹرول پمپس کو بند کروا دیا تھا، جس کی وجہ سے کوئٹہ اور دیگر اضلاع کے رہائشیوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ موجودہ صورتحال اور فیول کی کمیابی کے باعث ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں خاطرخواہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اسمگل شدہ ایرانی پیٹرول بیچنے والے بلیک مارکیٹ میں 280 سے 300 روپے فی لیٹر پیٹرول فروخت کر رہے ہیں، جبکہ حکومت نے پیٹرول کی سرکاری قیمت 258 روپے 43 پیسے فی لیٹر مقرر کی ہوئی ہے۔ یہ قیمتوں کا فرق عوام پر اضافی بوجھ ڈال رہا ہے اور ان کی قوت خرید کو مزید متاثر کر رہا ہے۔ ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ کراچی سے کوئٹہ پیٹرول کی سپلائی بھی مختلف سڑکوں کی بندش کے باعث متاثر ہو رہی ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بلوچستان کو پیٹرول کی باقاعدہ اور قانونی ذرائع سے فراہمی میں بھی مسائل درپیش ہیں، جس سے بحران کی شدت میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب، حکومت بلوچستان نے دعویٰ کیا ہے کہ صوبے کو کسی قسم کی فیول کی قلت کا سامنا نہیں ہے۔

ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے صوبے میں فیول کی کمی کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بیشتر پیٹرول پمپس کھلے ہوئے ہیں حالانکہ ترجمان صاحب کے بیان کے چند ہی گھنٹوں کے بعد کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کا اعلیٰ سطحی اجلاس اسی بابت منعقد ہوا ہے جو ثابت کرتا ہے کہ بحران موجود ہے اور یہ ایک ایسا سنگین بحران ہے جو فوری حل طلب ہے اگر یہ فیول بحران سنگین صورت اختیار کرتا ہے تو اس کے بلوچستان کی معیشت پر غیر معمولی اور تباہ کن اثرات مرتب ہوں گے۔ فیول کی عدم دستیابی کی وجہ سے نقل وحرکت بری طرح متاثر ہوگی۔ اس میں ذاتی سفر، تجارتی نقل وحرکت اور ضروری سامان کی ترسیل شامل ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا شعبہ براہ راست متاثر ہوگا، جس سے روزمرہ کی زندگی شدید متاثر ہوگی۔ بلوچستان کی معیشت کا ایک بڑا حصہ زراعت پر منحصر ہے۔ فیول کی قلت زرعی مشینری، جیسے ٹریکٹرز اور ٹیوب ویلز کے استعمال کو محدود کر دے گی، جس سے زرعی پیداوار میں کمی آئے گی۔ اس کے علاوہ، زرعی مصنوعات کو منڈیوں تک پہنچانا مشکل ہو جائے گا، جس سے کسانوں کو بھاری نقصان ہوگا۔ نقل وحرکت کے متاثر ہونے اور سپلائی چین میں رکاوٹ کے باعث ضروری اشیاء کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوا ایرانی سرحد سے ملحقہ اضلاع میں تجارت کا حجم کم ہو جائے گا، جس سے مقامی کاروباری حضرات کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سکول، دفاتر اور اسپتالوں تک رسائی مشکل ہو جائے گی، جس سے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی خدمات بھی متاثر ہوں گی۔ ہنگامی صورتحال میں مریضوں کو اسپتالوں تک لے جانے اور طبی عملے کی نقل وحرکت میں دشواری ہوگی۔ ہسپتالوں میں جنریٹر چلانے کے لئے فیول کی کمی علاج معالجے میں رکاوٹ ڈالے گی، جس سے صحت کے مسائل مزید بڑھیں گے۔ اقتصادی مشکلات اور بنیادی ضروریات کی عدم دستیابی عوامی بے چینی کو بڑھا سکتی ہے، جس سے صوبے میں امن وامان کی صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ بے روزگاری اور مایوسی کی وجہ سے جرائم میں اضافہ ہو سکتا ہے صوبے میں فیول کا بحران ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے فوری حل کی ضرورت ہے۔ حکومتی سطح پر اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینا اور اس کے معیشت اور معاشرت پر پڑنے والے غیر معمولی اثرات کو تسلیم کرنا انتہائی اہم ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ فوری طور پر متبادل سپلائی چینز کو فعال کرے اور کراچی سے کوئٹہ تک فیول کی بلاتعطل ترسیل کو یقینی بنائے۔ بلیک مارکیٹنگ کو سختی سے روکا جائے اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ طویل المدتی حکمت عملی اپنائی جائے اس بحران کا فوری اور موثر حل نہ صرف بلوچستان کے عوام کے لئے ریلیف کا باعث بنے گا بلکہ صوبے کی معاشی وسماجی استحکام کے لئے بھی انتہائی ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5 Dated: 17 JUN 2025 Page No. 30

Closure of Iran border

Pakistan has closed border crossing points with Iran for an indefinite period following attacks by Israel across the Islamic Republic. While hundreds of Pakistani students and pilgrims have been evacuated from Iran. Pakistan and Iran share an approximately 905-km-long border with multiple crossing points.

The decision to close the border with Iran is taken due to security risks and the volatile situation created due to the strikes by Israel. Though the closure of the border with Iran is essential owing to the current geo- political situation. However, this decision will increase difficulties for people living in border districts. The shortage of fuel has already emerged even in Quetta.

The closure of the border would increase the miseries and sufferings of local people. Balochistan's chronic underdevelopment keeps its residents impoverished and marginalized. Compared with other provinces, Balochistan trails behind in economic development as its 12 million residents face poverty, poor health and infrastructure, and low literacy. The region's underdevelopment has forced its youth to make a living from dangerous cross-border trade. Analysts claim that Balochistan deeply relies on the informal fuel trade with Iran. Thousands render jobless once the border is closed. If the situation at the borders remains the same then the scenario of the province will deteriorate as economic misery will spread rapidly throughout Balochistan. For the last several decades, the people of Makran, Chagai and other border districts used to make a living from trade with Iran. Before the Goldsmith Line, the people of both sides used to freely visit each other. There were no restrictions. The contracts were based in terms of relationships, culture and language. The largest source of livelihood in Balochistan especially in Makran is the border trade with Iran which has been running the economic wheel of the society. Most of the people hailing from Awaran, Khuzdar, Lasbela, Jhalawan, Sarawan and Mashkel also rely on this trade, because there are no employment opportunities. The authorities ought to make public access to the border possible so that the business community and the working class could earn a living and support their children. Sadly, the closure of the border with Iran caused an immense shortage of daily commodities. It is the responsibility of the state to ensure all basic facilities to border districts so that the border districts should not depend on the Iranian side. The government must ensure a smooth supply of all basic commodities and fuel to all bordering districts so that people living at border districts face no difficulties and their routine life should not be disturbed due to closure of borders.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 31

Will Fiscal Prudence Translate into Real Development?

As the budget is unveiled on June 17, all eyes will be on how the government navigates the delicate balance between fiscal prudence and development urgency. If managed wisely, this surplus could mark the beginning of a new era for Balochistan, one where financial stability translates into real progress. If mismanaged, it will remain yet another missed opportunity in a province that can no longer afford them. The time for rhetoric is over; the time for action is now. As Balochistan prepares to present its second consecutive surplus budget on June 17, the provincial government faces a critical challenge: balancing fiscal discipline with the urgent need for development. While a surplus budget is a positive indicator of financial management, the real test lies in how Chief Minister Mir Sarfraz Bugti's administration allocates resources between routine expenditures and development projects. Historically, non-development budgets have overshadowed development funds in Balochistan, raising concerns about whether this trend will continue and whether the government can effectively navigate the complexities of the Public Sector Development Program to address the province's pressing needs. A surplus budget suggests that the government's revenues exceed expenditures, a rare and commendable feat for a province historically plagued by financial mismanagement. However, the surplus alone does not guarantee progress. The key question is whether the government will prioritize long-term development over short-term administrative expenses. Past budgets have seen a disproportionate allocation toward salaries, pensions, and operational costs, leaving minimal funds for infrastructure, education, and healthcare. If this pattern persists, the surplus will remain a hollow achievement one that fails to translate into tangible improvements in the lives of Balochistan's people. PSDP is the cornerstone of Balochistan's development strategy, yet its execution has often been marred by inefficiencies, delays, and misallocation. The province's rugged terrain, security challenges, and bureaucratic bottlenecks have frequently derailed projects, leaving critical infrastructure such as roads, hospitals, and schools incomplete or neglected.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 32

CM Bugti must ensure that PSDP funds are not merely allocated on paper but are effectively utilized. This requires stringent oversight, transparency in procurement, and a crackdown on corruption. Additionally, the government must prioritize projects that yield the highest socio-economic returns, such as the Gwadar Port development, water supply schemes, and energy infrastructure, rather than politically motivated schemes with limited public benefit. Budget documents often present an optimistic picture, but the real challenge lies in execution. Past budgets have been criticized for unrealistic revenue projections and underutilization of development funds. The government must avoid the temptation to inflate figures to create an illusion of progress while actual spending lags behind. To build public trust, the finance ministry should provide quarterly updates on budget utilization, particularly for development projects. Independent audit mechanisms and third-party evaluations can help ensure that funds are spent as intended. Moreover, the government must engage local representatives and civil society in the budgetary process to ensure that allocations align with grassroots needs.

Balochistan's chronic underdevelopment cannot be reversed without addressing structural inequities. A significant portion of the budget should be directed toward marginalized districts, where poverty and deprivation are most acute. Investment in human capital through quality education, vocational training, and healthcare is essential to break the cycle of underdevelopment. Government must leverage federal partnerships and CPEC-linked projects to attract investment in Balochistan's untapped sectors, such as mining, renewable energy, and fisheries. A surplus budget provides a unique opportunity to create an enabling environment for private-sector growth, which can generate jobs and reduce dependency on federal transfers. A surplus budget is a step in the right direction, but it must be more than a statistical achievement. CM Bugti's government must demonstrate political will to ensure that development funds are utilized efficiently and equitably. The people of Balochistan deserve a budget that goes beyond balancing the books one that delivers roads, schools, hospitals, and economic opportunities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 23

The need for green Balochistan

I wish to draw the attention of the authorities to an urgent environmental issue—the dire need to promote and cultivate plants in Balochistan.

Despite being the largest province of Pakistan and rich in natural resources, Balochistan lacks basic greenery and environmental facilities. Its dry climate and scorching heat severely affect the well-being of both people and animals. The absence of trees is contributing to rising temperatures, environmental degradation, and health problems.

Trees are vital not only for beautification but for survival. They provide shade, reduce heat, purify the air, support wildlife, and help prevent diseases. Unfortunately, large-scale plantation drives are virtually nonexistent in Balochistan, forcing people to endure harsh weather without natural shelter. Planting trees could significantly improve living conditions, health, and even the economy through agriculture and forest products. Simple steps like planting trees along roads, parks, and public spaces could bring great benefits.

I urge the government and environmental organizations to launch serious plantation campaigns in Balochistan. Public awareness and community participation are essential for long-term success.

Let us act now for a greener, healthier Balochistan.

Marwa M. Hassan
Singanisar

CamScanner

بلوچستان کا صوبائی بجٹ اجلاس آج ہوگا

بلوچستان گرینڈ الائنس نے صوبہ بھر کے سرکاری ملازمین کو اسمبلی کے گھیراؤ کی کال دیدی

حکمران طبقہ آئی ایم ایف کی شرائط سے مسکین اور غریب ملازمین ہر دور میں نشانے پر ہیں

تحریر: خالد حسین (سابق صوبائی ترجمان جی ٹی اے پی)

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2025 Page No. 35

بلوچستان میں اسرائیل کی بڑھتی دلچسپی: وجوہات کیا ہیں؟

ایران پر اسرائیل کا حملہ کوئی ایسی چیز نہیں جسے ہم خود سے الگ کر کے آئسولیشن میں دیکھ سکیں۔ یہ پاکستان پر بھارتی حملے کا تسلسل ہے۔ آپ چاہیں تو اسے 'بنیان یا دوکا'' آپریشن سیندور'' کہہ سکتے ہیں۔ ہندتوا اور صیہونیت مل کر اسلامی تہذیب پر حملہ آور ہیں۔ یہ جنگ کسی ایک ملک کی نہیں، یہ ساری اسلامی تہذیب پر مسلط کردہ جنگ ہے۔ ہندتوا پاکستان کے درپے ہے اور صیہونیت ایران پر چڑھ دوڑی ہے۔ جب ہندتوا نے پاکستان پر حملہ کیا تو صیہونیت ہندتوا کے ساتھ کھڑی تھی اور اسی کے ڈرون پاکستان پر حملہ کرنے بھیجے گئے اور جب صیہونیت ایران پر حملہ آور ہوئی ہے تو ہندتوا صیہونیت کا ساتھ دے رہا ہے۔ اسلامی تہذیب کا ہر قابل ذکر نقش ان دونوں کے نشانے پر ہے۔

یہ جنگ نہ حیدرآباد اور جوناگڑھ جیسی ریاستوں پر قبضے سے رکی نہ کشمیر کے ایک حصے پر ناجائز قبضے سے ختم ہوئی، اس جنگ کے شعلے نہ سانحہ مشرقی پاکستان سے ٹھنڈے ہوئے، نہ ہی اس جنگ کا الاؤ شام، عراق اور لیبیا جیسے معاشروں کو برباد کر کے ختم ہو سکا۔ کوئی کسی خوش فہمی میں رہنا چاہے تو یہ اس کا اپنا انتخاب ہے ورنہ جس طرح ہندتوا کو آج تک پاکستان کا وجود برداشت نہیں ہو سکا اسی طرح صیہونیت کی قیادت متعدد بار یہ کہہ چکی ہے کہ پاکستان کی قوت کا خاتمہ اس کی ترجیحات میں شامل ہے۔

دشمن یکسو ہے اور اکٹھا ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے جس موقف کا اظہار کیا ہے وہ اسی صورت حال کی سنگینی سے نبٹنے کے لیے دیا گیا ایک عملی حل ہے۔ اسی بات کو ترک پارلیمنٹیرین علی شاہین نے یوں بیان کیا ہے کہ'' اسرائیل کا مقصد چین اور ہندوستان کی سرحدوں تک پھیلے اسلامی جغرافیہ میں خطرہ بننے والی قوتوں کو کمزور کرنا اور ان کی ایٹمی صلاحیتوں کو ختم کرنا ہے اس لیے پاکستان کے لیے ایران سے بڑا خطرہ ہے۔ تاہم ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام آباد ہمارے ملک ترکیے کی سرحدی چوکی ہے۔ انقرہ کا دفاع اسلام آباد سے شروع ہوتا ہے۔ اسلام آباد ہماری سرخ لکیر ہے، اگر اسلام آباد محفوظ نہ ہوا تو انقرہ محفوظ نہیں ہوگا'' (بحوالہ آر ٹی ای اردو)

ایران پر تو اسرائیل حملہ آور ہو چکا ہے۔ پاکستان کے حوالے سے بھی اس کی فتنہ گری جاری ہے۔ پاکستان میں اسرائیل کی دلچسپی کا عنوان ہے: بلوچستان۔ اسرائیل میں بہت تسلسل سے بلوچستان پر کام ہو رہا ہے۔ بلوچستان میں اس کی دلچسپی اہل نظر کے لیے یوں سمجھیے کہ فالٹ لائنز پیدا کی جا رہی ہے، صف بندی کی جا رہی ہے، غداروں کی ریکروٹمنٹ کا سلسلہ بھی یقیناً شروع ہوگا اور ابلاغی دنیا میں لوگوں کو الجھانے اور کنفیوز کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔ اس سارے کھیل کو ابھی سے سمجھ لینے اور کچل دینے کی ضرورت ہے۔

بلوچستان سٹڈیز پراجیکٹ کے نام سے اسرائیل متحرک ہو چکا ہے۔ یوں سمجھیے کہ یہ ایک ہمہ جہت واردات کا ابلاغی مورچہ ہے جہاں سے پاکستان پر وار کیا جائے گا۔ بظاہر یہ واشنگٹن کا ایک تھنک ٹینک ہے جو اس پراجیکٹ کو دیکھ رہا ہے لیکن 'مڈل ایسٹ میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ' نامی یہ ادارہ یگال کارمن چلا رہا ہے جو اسرائیلی خفیہ ایجنسی کا اہلکار رہ چکا ہے۔ اب بھی کسی ایجنڈے پر ہی کام کرتا محسوس ہو رہا ہے۔

بلوچستان سٹڈیز پراجیکٹ کے لیے میر یار بلوچ نام کے ایک فرضی کردار کو ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ اس کے مقاصد بالکل واضح ہیں کہ پاکستان کے خلاف جھوٹ کی بنیاد پر ایک بیانیہ کھڑا کیا جائے اور مقامی سہولت کاروں کو اپنی پراکسی کے طور پر استعمال کرنے کے لیے ریکروٹ کیا جائے۔

اس سے پہلے یروشلم سٹریٹیجک ٹریبیون بھی تسلسل کے ساتھ بلوچستان کو موضوع بنائے ہوئے ہے اور صاف دکھائی دے رہا ہے کہ سی پیک سے جڑے امکانات ان کے نشانے پر ہیں۔ ڈینیئل رنڈے ہی کے خیالات کو دیکھ لیجیے۔ موصوف کا تعلق ڈونلڈ ٹرمپ کی سیاسی جماعت سے ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک، سنٹر فار سٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے سینیئر نائب صدر ہیں۔ اور The American Imperative: Reclaiming Global Leadership through Soft Power کے مصنف ہیں۔ بلوچستان کے حوالے سے وہ لکھتے ہیں کہ:

پاکستان کے پاس کاپر کا دنیا کا پانچواں سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ ریکوڈک میں ابھی تک محفوظ کاپر اور سونے کی مالیت 1 ٹریلین ڈالر ہے۔ (ملین نہیں جناب، ٹریلین یعنی 1,000,000,000,000 ڈالر)۔ کاپر اور سونے کے ذخائر صرف ریکوڈک میں ہی نہیں، گلگت، ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے بعض مقامات پر بھی ہیں۔ پاکستان چند سالوں میں ان وسائل کی دولت کے اعتبار سے وہاں ہوگا جہاں آج پٹرول والا سعودی عرب ہے۔

یہ وہ چیز ہے جو برداشت نہیں ہو رہی۔ پاکستان نہ بطور فوجی قوت کے ہضم ہو رہا ہے نہ اس کا معاشی پوٹینشل برداشت ہو رہا ہے۔ چنانچہ سازشیں عروج پر ہیں۔ جیسے بھی ہو، مقصد پاکستان کے مفادات کو نقصان پہنچانا ہے۔ اس میں ابلاغ کی مہم بھی چلائی جائے گی اور ہر دستیاب طریقہ بھی اختیار کیا جائے گا تا کہ کسی طرح پاکستان کا بازو مروڑا جا سکے۔ بلوچستان سٹڈیز پراجیکٹ بھی اسی واردات کا ایک پڑاؤ ہے۔

یہ جنگ صرف ایران کے خلاف نہیں، جیسا کہ خواجہ آصف نے کہا، یہ پاکستان کے خلاف بھی ہے اور پاکستان کے خلاف جو جنگ ہوگی وہ ترک پارلیمنٹیرین علی شاہین کے مطابق ترکیے پر حملہ ہوگی۔ پاکستان پر جب بھارت نے حملہ کیا تو اس وقت بھی ترکی پاکستان کی حمایت میں ڈٹ کر کھڑا ہو گیا۔ اب بھی اس کی صف بندی واضح ہے۔

معاملہ وہی ہے، ہندتوا اور صیہونیت، مسلمانوں کی تہذیب پر حملہ آور ہیں۔ یہ دونوں نسل پرست اور فاشسٹ ریاستیں ہیں اور ان دونوں کی ہٹ لسٹ پر ہر قابل ذکر اسلامی ملک ہے۔ مسلم ممالک کو بات کچھ کچھ سمجھ آنا شروع ہو گئی ہیا ور کچھ کچھ آنے والے دنوں میں مزید سمجھ آ جائے گی۔

مسلم دنیا کے پاس اور کوئی آپشن نہیں ہے۔ ریت میں سر دینے سے بات نہیں بنے گی۔ دشمن بڑھتا چلا آ رہا ہے اور اس کے خلاف مسلم دنیا کو مشترکہ حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت ہے۔ ایران میں اگر اسرائیل کامیاب ہوتا ہے تو اس کے اثرات پاکستان پر بھی پڑیں گے، پاکستان میں اگر بھارت کامیاب ہوتا تو اس کے اثرات بھی یقیناً ایران پر پڑتے۔ بظاہر بھارت کی ایران سے کیسی ہی قربت کیوں نہ رہی ہو، جب اسرائیل نے حملہ کیا تو بھارت اسرائیل کے ساتھ کھڑا تھا۔ البتہ پاکستان نے ایران کا ساتھ دیا۔ دشمن بھی واضح ہو چکے اور دوست بھی۔ مسلم دنیا کو صف بندی کی ضرورت ہے۔

کوئٹہ شٹل ٹرین۔ عالمی معیار کا فٹ بال گراؤنڈ

آواز دوست

گذشتہ دنوں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی ملاقات ہوئی، ملاقات میں بلوچستان میں ریلوے کی سروسز کے معیار کو بہتر کرنے اور توسیع دینے پر اتفاق ہوا، بلوچستان میں ریلوے کے پس منظر کو دیکھیں تو انگریزوں نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بچھائی جانے والی ریلوے لائنوں کو اسٹریٹجک ریلوے لائن کا نام دیا تھا تاہم ویسٹرن ریلوے کا 26.3 فیصد حصہ کے پی کے اور بلوچستان میں بچھایا گیا تھا، چونکہ اُس وقت انگریزوں نے یہ ریلوے لائنیں فوجیوں اور فوجی ساز و سامان کو جلد ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانے کے لیے بچھائی تھیں اس لیے ان سے کوئی مالی آمدنی یا فائدے کی بجائے انگریزوں کو یہاں نقصان تھا اسٹریٹجک ریلوے کا یہ خسارہ ہندوستان کے دوسرے علاقوں سے ریلوے کے منافع سے پورا کیا جاتا تھا بلوچستان میں 1876ء میں سر رابرٹ سنڈے من ایجنٹ ٹو دی گورنر جنرل تعینات ہوئے اُس زمانے میں برطانوی ہند کے وائسرائے اور گورنر جنرل لارڈ لیٹن تھے 1878ء میں جب چھاؤنی اور کوئٹہ شہر تعمیر کیا گیا تو اس کی مرکزی سڑک جو آج زرغون روڈ کہلاتی ہے اس کا نام لیٹن روڈ رکھا گیا یہ سڑک 1974ء تک اسی نام سے جانی جاتی تھی، 1878ء ہی میں دوسری اینگلو افغان جنگ ہوئی اس جنگ میں ریلوے کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا گیا لارڈ لیٹن کی پالیسی پر عملدرآمد کرتے ہوئے بلوچستان میں ریلوے لائن بچھانے کا آغاز 6 اکتوبر 1879ء سے ہوا سکھر کے نزدیک رک کے ریلوے اسٹیشن سے ہوا سبی تک 133 میل ریلوے لائن 101 دنوں میں مکمل کر لی گئی 1880ء کے آغاز یعنی جنوری میں پہلی ٹرین سبی ریلوے اسٹیشن پر پہنچی، مگر اس کے بعد ایک جانب درہ بولان اور دوسری جانب ہرنائی کھوسٹ کی ریلوے لائنوں پر دشوار گذار علاقے اور مسائل کی وجہ سے کام کی رفتار سست ہوئی، بہر حال سبی سے کوئٹہ براستہ بولان ریلوے لائن 1897ء تقریباً مکمل ہوگئی اور سبی تا کوئٹہ تقریباً 141 کلو میٹر ریلوے لائن پر خرچ 2 کروڑ 85 لاکھ روپے یعنی 338088 روپے فی میل آیا، اُس زمانے میں سونے کی قیمت 30 روپے تولہ تھی، انگریزوں نے جس طرح خوبصورت شہر کوئٹہ تعمیر کیا تھا اُسی طرح یہاں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن ڈی ایس آفس لیٹن روڈ، السکب روڈ، کالون روڈ، پرنس روڈ پر ریلوے آفیسر کے خوبصورت وسیع بنگلے، ریلوے اسٹیشن کے سامنے ایک چھوٹا سا پارک ساتھ ہی ریلوے آفیسر کلب، سینئر انسٹی ٹیوٹ ریلوے ہاکی گراؤنڈ جائنٹ روڈ پر ریلوے کی بڑی کالونی جس میں چھوٹے بنگلے ڈبل کوارٹرز سنگل روم کوارٹرز سریاب پھاٹک چوک سے چمن پھاٹک چوک تک تعمیر کئے البتہ اب جوائنٹ روڈ ریلوے کالونی کا علاقہ معروف کمرشل علاقے میں تبدیل ہو گیا ہے سریاب پھاٹک کے نزدیک ریلوے ہسپتال بروری روڈ پر ریلوے گرلز اسکول اس سے تھوڑی دور ریلوے اسکول فار بوائز جو اب سنٹرل ہائی اسکول اور ریلوے پرائمری اسکولوں کی صورت موجود ہیں، یہاں جوائنٹ روڈ اور ریلوے پرائمری اسکول کے سامنے ریلوے بابو محلے کے ساتھ ریلوے فٹ بال گراؤنڈ ہے اس میدان میں 2000ء تک کونے میں ریلوے جونیئر انسٹی ٹیوٹ یعنی جونیئر کلب تھا جونیئر کلب میں لائبریری اور انڈور گیمز کی سہولت ہوا کرتی تھی ریلوے گراؤنڈ اپنی لمبائی اور چوڑائی کے اعتبار سے انٹرنیشنل معیار کا ہے 2000ء تک یہاں اس فٹ بال کے میدان کے کناروں پر بجلی کی لائٹ کے لیے لوہے کے بلند پول یا کھمبے بھی لگے ہوئے تھے، انگریزوں کے جانے کے بعد آخری انٹرنیشنل فٹ بال میچ غالباً 1960ء میں آج سے 65 برس پہلے کھیلا گیا تھا یہ فٹ بال میچ ایران اور پاکستان کے درمیان رات کو فلڈ لائٹ میں کھیلا گیا تھا ان ہی بجلی کے پولوں سے رات کو میدان میں دن کا سماں پیدا ہو گیا تھا، ایران کی فٹ بال ٹیم کے مقابلے میں پاکستان کی ٹیم میں کوئٹہ کے کئی فٹبالرز شامل تھے جن میں مشہور فٹبالر قیوم نے زوردار کک مار کر فٹ بال پھاڑ دیا تھا، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلوے کے درمیان ملاقات میں طے پایا کہ وفاقی حکومت بلیلی سے سریاب 30 کلو میٹر تک 28.3 روپے کی لاگت سے شٹل ٹرین چلائے گی جو شمال میں بلیلی ریلوے اسٹیشن سے جنوب کی جانب، کچلاک، شیخ ماندہ، کوئٹہ اور سریاب تک چلے گی، ہماری گذارش ہے کہ یہاں موجود ریلوے لائن سنگل ہے 30 کلو میٹر کی ریلوے لائن کو اگر ڈبل کر دیا جائے اور یہ 30 کلو میٹر ریلوے لائن صرف شٹل ٹرین کے لیے ہو، اس پر مزید اسٹیشن عالمو چوک، کوئلہ پھاٹک، چمن پھاٹک، نیو کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن، یونیورسٹی، ڈگری کالج سریاب اور سریاب اسٹیشن ہوں اور ہر آدھا گھنٹے کے بعد ٹرین کی سروس ہو تو کوئٹہ کی روڈ ٹریفک کا 30 فیصد بوجھ کم ہو جائے گا۔ صوبائی حکومت کو چاہیے کہ اس منصوبے کو صوبائی فنڈز سے مکمل کر کے پرائیویٹ طور پر سالانہ ٹھیکہ دے کر عوامی سروس کے لیے شروع کرے، ریلوے کے وفاقی وزیر حنیف عباسی سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جوائنٹ روڈ کے ریلوے فٹ بال گراؤنڈ کو انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ کے مطابق بنانے اور تعمیر کرنے کے منصوبے کو بھی پیش کیا، غالباً اس منصوبے کو وزیر اعلیٰ صوبائی فنڈز سے تعمیر کرنا چاہتے ہیں، جو ایک بہت ہی اچھا اقدام ہو گا، واضح رہے کہ ماضی میں بلوچستان نے فٹ بال کے عالمی شہرت کے کھلاڑی پیدا کئے جن میں محمد تاج جمعہ خان فرائیڈے، قیوم، قیوم چنگیزی، میرے اساتذہ غنی فنو، ماسٹر محمد صدیق صدیقا، محمد جان وغیرہ شامل تھا ان میں سے تاج اور جمعہ خان فرائیڈے نے انگریزوں کے زمانے میں برٹش انڈیا کی قومی فٹ بال ٹیم میں لندن اور یورپ کے دوسرے شہروں میں نہ صرف انٹرنیشنل فٹ بال میچ کھیلے بلکہ ان ہی کھلاڑیوں کی بہتر کارکردگی کی وجہ سے وہ میچ جیتے اُس زمانے کے اخبارات کے ریکارڈ میں یہ ہے کہ ان کھلاڑیوں کو لندن میں بہت پسند کیا گیا تھا کیونکہ ہم اُس وقت برطانیہ کی نوآبادیات تھے اس لیے اس پر انگریزوں نے فخر کیا تھا یورپ کی دوسری ٹیموں کے مقابلے میں اس ٹیم کی فتح کو اپنا قومی اعزاز تصور کیا تھا وزیر اعلیٰ سے ایک اور گزارش ہے کہ کھیل اور صحت مندانہ سرگرمیاں بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں بہت محدود ہو چکی ہیں کھیل اور صحت مندانہ سرگرمیوں کی وجہ سے نوجوانوں کی انفرادی شخصیت میں بھی مثبت انداز کا ارتقا ہوتا ہے اور اجتماعی طور پر بھی ان میں ٹیم ورک کا جذبہ اور عادت تشکیل پاتی ہے، پھر اس سے عوامی سطح پر Mob Psychology یعنی ہجوم یا ازدحام کی نفسیات کی بنیاد پر معاشرتی خوشی میں اضافہ ہوتا ہے کھیل کے میدان میں اگر میچ ہو رہا ہو تو مقابلے کا جذبہ تماشائیوں میں بھی پُر جوش انداز میں پیدا ہوتا ہے یہ تمام تماشائی مذہب، نسل، قوم زبان فرقہ واریت سے بالا ہو کر ایک پُر مسرت اجتماع کی حیثیت سے کھیل کے میدان کے چاروں اطراف میں ایک ڈسپلن سے میچ دیکھتے اور جلد ہی یہ حمایت کی بنیاد پر ایک ایک ٹیم کے ساتھ ہو کر خود بھی پُر جوش طور پر شریک ہو جاتے ہیں نعرے لگاتے اور اس طرح ان کے اذہان اور دلوں پر جو نفسیاتی بوجھ اور گھٹن ہوتی ہے وہ اس اجتماعی صحت مندانہ ماحول اور فضا میں دور ہو جاتی ہے کوئٹہ جو 31 مئی 1935ء کے زلزلے کے بعد 1942ء تک دوبارہ تعمیر ہوا تو اس کی آبادی 1965 تک پچاس ہزار تھی جو 1980ء میں تقریباً ایک لاکھ ہوئی اُس وقت تک سائنس کالج، ڈگری کالج سریاب روڈ، مالی باغ، زرغون روڈ پر ریلوے ہاکی گراؤنڈ، جوائنٹ روڈ پر ریلوے فٹ بال گراؤنڈ تھے پھر چمن پھاٹک جیل روڈ پر جوریس کورس تھا اس میں 1960ء کوئٹہ کے اسکولوں کے بچوں سے چندہ لے کر ایوب اسٹیڈیم تعمیر کروایا تو یہاں بھی فٹ بال گراؤنڈ تعمیر کروایا مگر بعد میں ریلوے ہاکی گراؤنڈ اور ایوب اسٹیڈیم میں سیاسی جلسے ہونے لگے اگر 1935ء کے تعمیراتی معیار کے مطابق شہری صحت مندانہ سرگرمیوں اور کھیل کی سہولتوں کو معیار بنائیں تو کوئٹہ کو درجنوں کھیل کے میدانوں کی ضرورت ہے، لیکن فی الحال اگر یہ ریلوے فٹ بال گراؤنڈ تعمیر ہو جاتا ہے تو اس سے کوئٹہ میں دوبارہ فٹ بال کے معیاری میچ ہونے لگیں گے جس سے عوام کو اجتماعی خوشی اور پُر جوش زندگی نصیب ہوگی مدت ہوئی کہ کوئٹہ کے عوام ہزاروں تعداد میں بغیر کسی سیاسی نظریے کے اکٹھا نہیں ہوئے ان سب کو کھیل کے پُر جوش عمل میں شامل کریں، تو یہ ایک بڑی نیکی بھی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5 | Dated: 17 JUN 2025 | Page No. 36

صوبہ بلوچستان کے 2022 کے سیلاب متاثرین کے لیے اہم اطلاع

- سال 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے حکومتِ پاکستان کے ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن یونٹ (HRU) انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ اڈاپٹیشن پراجیکٹ (IFRAP) وزارت منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے تحت 33 اضلاع میں پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسیسمنٹ (PDNA) کی بنیاد پر متاثرہ افراد کے دستیاب ڈیٹا کی تصدیق و توثیق کا عمل جاری ہے، جو آخری مراحل میں ہے۔
- سال 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد متاثرین کا ڈیٹا وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں نے حکومت بلوچستان کے ذریعے مرتب کیا۔ HRU - IFRAP کے امپلیمنٹنگ پارٹنرز ہر ضلع میں متاثرہ افراد کے کوائف کی تصدیق و توثیق میں مصروف عمل ہیں۔ وہ متاثرین جن کی تصدیق تاحال مکمل نہیں ہو سکی، فوری طور پر درج ذیل اقدامات کریں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔
- ہر ضلع کے غیر تصدیق شدہ متاثرین کی فہرستیں متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کے نوٹس بورڈز پر آویزاں کر دی گئی ہیں، جبکہ امپلیمنٹنگ پارٹنرز (IPs) کے پاس بھی ان غیر تصدیق شدہ متاثرین کے کوائف کی مکمل تفصیلات موجود ہیں۔
- ہر ضلع میں ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن یونٹ بلوچستان کے امپلیمنٹنگ پارٹنرز (IPs) کے دفاتر اور فوکل پرسنز کے رابطہ نمبرز فراہم کیے گئے ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ افراد سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے قریبی دفتر سے رابطہ کریں اور اپنے کوائف کی تصدیق و توثیق مکمل کروائیں۔
- متاثرین کی تفصیلات HRU کی ویب سائٹ www.hru.org.pk کے PDNA پورٹل پر بھی دستیاب ہیں، جہاں شناختی کارڈ نمبر درج کر کے اپنا اندراج چیک کیا جا سکتا ہے۔
- **تصدیق و توثیق کے لیے آخری تاریخ 30 جون 2025 مقرر کی گئی ہے۔ اس تاریخ کے بعد نامکمل یا غیر تصدیق شدہ ڈیٹا کو منصوبے کے اگلے مراحل، خصوصاً تعمیراتی عمل، میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ اس کے بعد کسی بھی قسم کی ذمہ داری پراجیکٹ پر عائد نہیں ہوگی۔**
- یہ آپ کا قانونی حق اور محفوظ مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ براہِ مہربانی بروقت رابطہ کریں تاکہ حکومتی معاونت سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ سیلاب متاثرین کے حقوق کو شفاف اور قانونی عمل کے ذریعے یقینی بنایا جا رہا ہے۔

نوٹ: متاثرین کو دی جانے والی سہولیات ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن یونٹ کی جانب سے مکمل طور پر بلا معاوضہ ہیں۔

لاٹ نمبر 1 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: یوتھ آرگنائزیشن

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- چمن	03312741458	مکان نمبر 4 کالج روڈ چمن
2- ہرنائی	03333129309	نزد [illegible] آفس ہرنائی
3- قلعہ عبداللہ	03323208857	مین [illegible] قلعہ عبداللہ
4- پشین	03022629587	[illegible] نزد دولت خان ہسپتال پشین
5- کوئٹہ	03138408870	مکان نمبر B-29 [illegible] ہاؤسنگ اسکیم ائیرپورٹ روڈ کوئٹہ

لاٹ نمبر 2 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: ترقی فاؤنڈیشن

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- دکی	03363752686	
2- قلعہ سیف اللہ	03138403988	[illegible]
3- لورالائی	03178016930	[illegible]
4- شیرانی	03138408870	[illegible]
5- زیارت	03363752686	[illegible] زیارت
6- ژوب	03138408870	[illegible] ژوب

لاٹ نمبر 3 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: نیشنل رورل سپورٹ پروگرام

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- مستونگ	0843895016	[illegible] مستونگ
2- قلات	03008957480	این آر ایس پی آفس [illegible] قلات
3- سوراب	03355664451	مین [illegible] نزد پولیس اسٹیشن سوراب
4- خضدار	0848412047	این آر ایس پی آفس [illegible] خضدار
5- لہڑی	03333326089	NRSP آفس [illegible]
6- خاران	03337805204	NRSP آفس [illegible] خاران
7- واشک	0847310331	NRSP آفس [illegible]

لاٹ نمبر 4 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: نیشنل رورل سپورٹ پروگرام

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- لسبیلہ	03333368105	این آر ایس پی آفس نزد [illegible] لسبیلہ
2- گوادر	03122579803	این آر ایس پی آفس [illegible] گوادر
3- پنجگور	03327804131	این آر ایس پی آفس [illegible] پنجگور
4- آواران	03322383154	این آر ایس پی آفس [illegible] آواران

لاٹ نمبر 5 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: ترقی فاؤنڈیشن

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- سبی	03138365826	[illegible]
2- کچھی	03138365826	[illegible]

لاٹ نمبر 6 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- جھل مگسی	03328333255	بی آر ایس پی آفس [illegible]
2- اوستہ محمد	03337454339	بی آر ایس پی آفس اوستہ محمد [illegible]

لاٹ نمبر 7 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: اسلامک ریلیف پاکستان

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- نصیرآباد	03331393429	[illegible]

لاٹ نمبر 8 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: اسلامک ریلیف پاکستان

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- جعفرآباد	03130081679	[illegible] ڈیرہ مراد جمالی

لاٹ نمبر 9 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: تعمیر خلق فاؤنڈیشن

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- کوہلو	03337773945	[illegible]
2- ڈیرہ بگٹی	03341259073	[illegible] ڈیرہ بگٹی
3- موسیٰ خیل	03346731932	[illegible] موسیٰ خیل
4- بارکھان	03346862959	[illegible] بارکھان

لاٹ نمبر 10 — امپلیمنٹنگ پارٹنر: بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام

ضلع	رابطہ نمبر	ایڈریس
1- صحبت پور	03011419869	بی آر ایس پی ڈسٹرکٹ آفس نزد پولیس اسٹیشن [illegible] صحبت پور

IFRAP INTEGRATED FLOOD RESILIENCE & ADAPTATION PROJECT

Ministry of Planning Development & Special Initiatives

ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن یونٹ بلوچستان

انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ اڈاپٹیشن پراجیکٹ

وزارت منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات حکومت پاکستان

PID(Q)502/24

CamScanner